باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C

روزنامہ

عصرِ نو

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

مستونگ

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | منگل 27 اکتوبر 2026ء | 15 جمادی الاوّل 1448ھ | صفحات 8 | شمارہ نمبر 249

حکومت کے پاس سرکاری دفاتر چلانے کے لیے پیسے نہیں، لیکن دوسری جانب نئے صوبے بنانے کی باتیں کی جارہی ہیں، وفاقی حکومت کو این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کے حصے سے کوئی کی اجازت نہیں دی جاسکتی اور اس معاملے پر تمام سیاسی قوتوں کو متحد ہونا ہوگا

سردار ہی نظام کی قرارداد اپوزیشن ارکان میں نوک جھونک

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کی تصویر

بلوچستان کی آٹھ قومی شاہراہوں پر 39 میڈیکل ایمرجنسی سینٹرز فعال ہیں، جہاں ٹریفک حادثات میں زخمی ہونے والے افراد کو فوری طبی امداد فراہم کرنے اور انہیں ہسپتالوں تک منتقل کرنے کے اقدامات کیے جاتے ہیں

ضلع پشین کی تقریباً دس لاکھ آبادی کے لیے مکمل یونیورسٹی نہ ہونے کے باعث طلبہ و طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے کوئٹہ اور صوبے کے دیگر شہروں کا رخ کرنا پڑتا ہے، جس سے بالخصوص غریب خاندانوں کے طلبہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے

کوئٹہ (نیوز ایجنسی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اور قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ ہوا، جبکہ ایوان میں شور شرابہ بھی ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع پشین میں امن و امان کو برقرار رکھنے، جنگ مخالف کالعدم تنظیموں کے خلاف کارروائیاں تیز کرنے اور ضلع پشین کی تقریباً دس لاکھ آبادی کے لیے مکمل یونیورسٹی نہ ہونے کے باعث طلبہ و طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے کوئٹہ اور صوبے کے دیگر شہروں کا رخ کرنا پڑتا ہے، جس سے بالخصوص غریب خاندانوں کے طلبہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے

عوام کے جان و مال کا تحفظ اور امن و امان کا قیام اولین ترجیح ہے، ضیاء لانگو

جنگ مخالف کالعدم تنظیموں کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی، وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو

کوئٹہ (نیوز ایجنسی) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی۔ صوبائی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امن و امان کی صورتحال سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع پشین میں امن و امان کو برقرار رکھنے، جنگ مخالف کالعدم تنظیموں کے خلاف کارروائیاں تیز کرنے اور ضلع پشین میں فوری طور پر دفعہ 144 نافذ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اجلاس میں ضلع پشین میں فوری طور پر دفعہ 144 نافذ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان، کمشنر قلات ڈویژن، ڈپٹی کمشنر پشین، ایس ایس پی پشین، ایف سی حکام، ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ، ڈپٹی کمشنر چمن، ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ، ڈپٹی کمشنر ژوب، ڈپٹی کمشنر شیرانی، ڈپٹی کمشنر لورالائی، ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل، ڈپٹی کمشنر بارکھان، ڈپٹی کمشنر ہرنائی، ڈپٹی کمشنر سبی، ڈپٹی کمشنر کچھی، ڈپٹی کمشنر بولان، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر جعفرآباد، ڈپٹی کمشنر صحبت پور، ڈپٹی کمشنر جھل مگسی، ڈپٹی کمشنر کوہلو، ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی، ڈپٹی کمشنر لسبیلہ، ڈپٹی کمشنر حب، ڈپٹی کمشنر اوتھل، ڈپٹی کمشنر گوادر، ڈپٹی کمشنر پنجگور، ڈپٹی کمشنر کیچ، ڈپٹی کمشنر تربت، ڈپٹی کمشنر واشک، ڈپٹی کمشنر خاران، ڈپٹی کمشنر چاغی، ڈپٹی کمشنر نوشکی، ڈپٹی کمشنر دالبندین، ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ، ڈپٹی کمشنر ژوب، ڈپٹی کمشنر شیرانی، ڈپٹی کمشنر لورالائی، ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل، ڈپٹی کمشنر بارکھان، ڈپٹی کمشنر ہرنائی، ڈپٹی کمشنر سبی، ڈپٹی کمشنر کچھی، ڈپٹی کمشنر بولان، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر جعفرآباد، ڈپٹی کمشنر صحبت پور، ڈپٹی کمشنر جھل مگسی، ڈپٹی کمشنر کوہلو، ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی، ڈپٹی کمشنر لسبیلہ، ڈپٹی کمشنر حب، ڈپٹی کمشنر اوتھل، ڈپٹی کمشنر گوادر، ڈپٹی کمشنر پنجگور، ڈپٹی کمشنر کیچ، ڈپٹی کمشنر تربت، ڈپٹی کمشنر واشک، ڈپٹی کمشنر خاران، ڈپٹی کمشنر چاغی، ڈپٹی کمشنر نوشکی، ڈپٹی کمشنر دالبندین

بقیہ 1 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

خطے میں قیام امن کی کوششیں تیز، فیلڈ مارشل عاصم منیر کی تجویز پر تہران میں اجلاس

علاقائی امن و سلامتی کے فروغ کیلئے مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق، تہران میں 4 ملکی اجلاس کا اعلامیہ جاری

تہران، ریاض (این این آئی) ایٹمیلہ مارشل سید عاصم منیر کی تجویز پر ایران کے وزارت خارجہ کے اعلیٰ حکام کی تہران میں ہونے والی ملاقات میں علاقائی امن و سلامتی کے فروغ کیلئے مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں چیف آف آرمی سٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی تجویز پر ایران کے وزارت خارجہ کے اعلیٰ حکام کی تہران میں ہونے والی ملاقات میں علاقائی امن و سلامتی کے فروغ کیلئے مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں چیف آف آرمی سٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی تجویز پر ایران کے وزارت خارجہ کے اعلیٰ حکام کی تہران میں ہونے والی ملاقات میں علاقائی امن و سلامتی کے فروغ کیلئے مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 13 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، وزیر داخلہ بلوچستان



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

عالمی برادری تازہ جوں، کشمیر کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کیلئے اپنا مؤثر کردار ادا کرے، صدر، وزیر اعظم

چوٹی ایٹمی طاقتوں کا ایٹمی ہتھیاروں کا قیام جوں، کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پرامن حل کے بغیر کبھی نہیں، شہباز شریف کا بیان

برادری بالخصوص اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے مالی

بقیہ 10 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

اسٹیٹ بینک نے شرح سود میں 0.5 فیصد اضافہ کردیا، پالیسی ریٹ 12 فیصد مقرر

مالی تو نائی نیوں اور مہنگائی کے بڑھتے دباؤ کے پیش نظر زری پالیسی کمیٹی کا فیصلہ، کمیٹی کی شرح سود کا اطلاق 27 اکتوبر سے ہوگا

کراچی (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی زری پالیسی کمیٹی نے پالیسی ریٹ میں 50 بیسس پوائنٹس یعنی 0.5 فیصد اضافہ کرتے ہوئے

بقیہ 11 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

طالبان حکومت ٹی ٹی پی، فتن الخوارج بی ایل اے اور فتنہ الہندوستان کو پناہ دے رہی ہے، پاکستان

پاکستان کی کارروائیاں حق دفاع کے تحت اور آخری چارہ کار کے طور پر کی گئیں، سجاد حیدر خان کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) ہمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے کہا ہے کہ طالبان حکومت ٹی ٹی پی، فتن الخوارج بی ایل اے اور فتنہ الہندوستان کو پناہ دے

بقیہ 12 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

حوثیوں کی بیلسٹک میزائل ذخیرہ کرنے والی 5 تنصیبات تباہ کردیں، اتحادی فوج

سعودی محمد شبری دفاع کے مطابق فیس ہٹیلہ اور احمد رفیدہ گورنریٹس میں 2 تباہ شدہ بیلسٹک میزائلوں کا ملبہ گرنے سے 1 سعودی شہری اور 1 ایتھوپی باشندہ زخمی ہوا

صنعاء (این این آئی) اتحادی فوج نے یمن میں حوثی ملیشیا کی جانب سے لاحق خطرات کو کم کرنے اور اہداف کے خلاف فنی آپریشن کرتے ہوئے حوثیوں کی بیلسٹک میزائل تنصیبات، مورچوں اور جنگوں کے انتظامات و نشانہ بنایا گیا، جو تمام

بقیہ 4 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

قبائلی خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، فاٹا قومی جرگہ

فاٹا کی روایات، خودمختاری اور 25 ویں آئینی ترمیم سے قبل کی آئینی و انتظامی حیثیت کے حوالے سے جدوجہد جاری رکھی جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) فاٹا قومی جرگہ اور فاٹا سپریم کونسل نے فاٹا میں حالیہ انتظامی تبدیلیوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایف آر کا ہٹایا جانا اور ایف آر

مشاورت سے ان کے 7 آئینی نمائندے، روایات اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ جرگے نے ایف آر کا ہٹایا جانا اور ایف آر

بقیہ 6 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

امریکی صدر ٹرمپ نے ایران پر حملہ نہ کرنے کا اعلان کردیا

میرے پاس ایران سے متعلق دو مختلف خفیہ رپورٹس آئی ہیں اور دونوں رپورٹس ایک دوسرے سے متضاد ہیں، بیان

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے ایران پر حملہ نہ کرنے کا اعلان کردیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایک بیان میں ٹرمپ نے کہا کہ ان کے پاس ایران سے متعلق دو مختلف خفیہ رپورٹس آئی ہیں اور دونوں رپورٹس ایک دوسرے سے متضاد ہیں۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا اپنے ایک بیان میں کہنا تھا کہ امریکی صدر کا ایران پر حملہ نہ کرنے کا

بقیہ 20 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

ایل پی جی کے مزید جہاز پاکستان پہنچ گئے، سپلائی میں بہتری کے باوجود قیمتیں کم نہ ہوسکیں

قیمتوں میں مسلسل اضافے سے گھریلو بجٹ اور کاروباری اخراجات متاثر ہوتے ہیں

کراچی (این این آئی) ملک میں مائع پٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی درآمد اور رسد میں اضافے کے باوجود صارفین کو قیمتوں میں ریلیف نہیں مل سکا۔ کراچی سمیت مختلف شہروں میں ایل پی جی کی قیمتیں بلند سطح پر برقرار ہیں جبکہ پورٹ قاسم گیس بردار

بقیہ 21 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں میڈیا ورکرز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں، زرداری

چیئرمین پیپلز پارٹی کا شہید نائیک غلام مرتضیٰ اور سیاحی تاثیر احمد کو خراج عقیدت، ڈیرہ اسماعیل خان اور بلوچستان میں کامیاب کارروائیوں پر فورسز کو خراج تحسین

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے ڈیرہ اسماعیل خان اور بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف

بقیہ 7 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 3 افراد ہلاک جبکہ ایک شخص زخمی

پولیس ہمارے ساتھ تعاون نہیں کررہی ہے اور لاشوں کو ہسپتال بھی نہیں لے جانے دیا جارہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 3 افراد ہلاک جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق کوئٹہ کے علاقے ہنزل روڈ

بقیہ 25 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

27 اکتوبر کو یوم سیاہ منانے کیلئے پاکستان بھر میں کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کی تیاریاں جاری

یوم سیاہ کے موقع پر ملک بھر میں ریلیاں نکالی جائیں گی، مظفرآباد میں وزیر اعظم آزاد کشمیر یوم سیاہ کی ریلی کی قیادت کریں گے

اسلام آباد (آن لائن) 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منانے کیلئے پاکستان بھر میں کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کی تیاریاں جاری ہیں یوم سیاہ کے موقع پر ملک بھر میں

بقیہ 27 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

یمنی عوام پاکستان کی حمایت اور یکجہتی پر فخر محسوس کرتے ہیں، سلطان البرکانی

سعودی عرب پر حملوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں، خطے میں امن کے قیام کے لیے پاکستان کا سفارتی کردار کلیدی اہمیت کا حامل ہے

یمنی وزیر خارجہ سلطان البرکانی

وہ سیاہ دن جب غاصب بھارت نے غیر قانونی طور پر جموں و کشمیر پر قبضہ کیا



اہل کشمیر کے حق خودارادیت کو چھینا

اور پھر کیا اقوام متحدہ کی قراردادوں سے انکار

قابض بھارتی افواج کی بندوق کے زور پر کشمیریوں کی آواز دبانے کی ناکام کوشش

79 برس سے ظلم و ستم اور جبر و استبداد سہتے ہر کشمیری کی ہے

بس ایک ہی پکار۔۔

ہم لے کر رہیں گے آزادی ہے حق ہمارا آزادی

حکومت بلوچستان اور عوام

کی جانب سے اہلِ کشمیر کی لازوال جدوجہد اور پختہ عزم کو سلام!

حق خودارادیت ملنے تک، ظلم کی سیاہ رات کے ٹلنے تک، ہر لحہ، ہر فورم پر

کشمیری بہن بھائیوں کے شانہ بشانہ

SS NO 07/26.10.26

محکمہ تعلقاتِ عامہ | حکومتِ بلوچستان

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan @govtofbalochistan @dgpr_gob

حکومت کی جانب سے پانچ سال کے دوران 11 ہزار ارب کی ٹیکس چھوٹ دینے کا انکشاف

ٹیکس کی مد میں 580 ارب، کسٹم ڈیوٹی کی مد میں ایک ہزار 274 ارب اور کسٹم ڈیوٹی کی مد میں 499 ارب روپے شامل ہیں، یہ کٹوتی اسمبلی کی مدت میں 10 ہزار ارب روپے سے زائد کی ٹیکس چھوٹ دیے جانے کا انکشاف ہوا

اسلام آباد (این این آئی) حکومت کی جانب سے پانچ سال کے دوران 11 ہزار ارب روپے سے زائد کی ٹیکس چھوٹ دیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ یہ کٹوتی اسمبلی اجلاس اسٹینڈنگ کمیٹی برائے ریونیو اور کسٹم ڈیوٹی کی ذیلی کمیٹی کی صدارت منعقد ہوا، جس میں وفاقی سیکرٹریز اور ایف بی آر کے حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی جاچکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور مؤثر فیصلہ سازی کے لیے سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کردیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کیا گیا ہے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

مصر کی پارلیمنٹ نے سعودی عرب کو حوثیوں کیخلاف فوجی مدد فراہم کرنے کی منظوری دیدی

ایران مصر کو خبردار کرچکا تھا کہ کوئی بھی ملک یمن جنگ میں شامل ہوتا ہے تو اس سے جنگ کا دائرہ وسعت اور تک پھیل جائے گا

قاہرہ (این این آئی) مصری پارلیمنٹ نے یمن کے حوثیوں کے حملوں میں اضافے کے بعد سعودی عرب کے دفاع کے لیے فوجی مدد فراہم کرنے کی منظوری دے دی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اس فیصلے سے مصر کے طاقتور ترین فوج سے براہ راست

بقیہ 16 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

کابینہ کی منظوری کے دو ماہ بعد بھی بلوچستان حکومت گندم نہ خرید کی صوبے میں آٹے کا بحران شدت اختیار کرگیا

گندم کی 100 کلو بوری 14 ہزار اور آٹے کی بوری 16 ہزار 300 روپے تک پہنچ گئی، طور مقرر

کوئٹہ (نیوز ایجنسی) بلوچستان حکومت صوبائی کابینہ اینڈ سرمور کاریورینشن (باسکو) سے گندم کی خریداری کی منظوری کے باوجود پاکستان انٹرنیشنل اسٹورنج

بقیہ 17 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی معاشی ترقی میں بہتری، مالیاتی خسارہ کم ہوکر جی ڈی پی کا 2.6 فیصد رہ گیا، عالمی بینک

عالمی بینک کے مطابق پاکستان میں پیداواری صلاحیت میں اضافے کی سالانہ شرح محض 0.4 فیصد ہے جو خطے کے دیگر ممالک سے بہت کم ہے، 3.7 فیصد ہونی چاہیے، رپورٹ

بقیہ 18 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

برآمدات کا حجم 8 ارب 50 کروڑ ڈالر اور خدمات کی برآمدات 2 ارب 70 کروڑ ڈالر رہا، وزارت خزانہ

پاکستان کی معیشت میں بہتری کے آثار، زرمبادلہ کے ذخائر 26.8 ارب ڈالر تک پہنچ گئے، برآمدات اور ترسیلات زر میں اضافہ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کی معیشت میں بہتری کے مختلف اشاریے سامنے آئے ہیں، زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے، برآمدات اور ترسیلات زر میں نمو، غیر ملکی سرمایہ کاری میں بہتری، بیس روپوں میں بے مثال کمی سے متعلق اہم اشاریے سامنے آئے ہیں، وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال

بقیہ 19 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور امریکہ کا توانائی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق

پاکستان کے معدنیاتی شعبے میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، وفاقی وزیر پٹرولیم

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی تبدیلی ڈاکٹر صدیق ملک نے کہا ہے کہ گلیشیئرز سے متعلق چیلنجز اور واقعات کو محض اعداد و شمار کے طور پر دیکھنے کے بجائے ان کے انسانی پہلوؤں کو سمجھنا ضروری ہے۔ یہ کہنا

بقیہ 22 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان چاول پیدا کرنے والے ممالک میں 14 ویں نمبر پر آگیا

جڑانوالہ (آن لائن) چاول زرعی لیبل آباد کے ماہر ین زراعت نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں چاول کی مجموعی پیداوار 483 ملین ٹن اور پاکستان میں 6

بقیہ 23 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

غزہ میں اسرائیلی حملے میں بچے سمیت تین افراد شہید

غزہ (این این آئی) جنوبی غزہ کی پٹی میں بے گھر افراد کے کیمپ پر اسرائیلی فضائی حملے میں ایک بچہ سمیت تین فلسطینی مارے گئے۔ شہری دفاع کے

بقیہ 24 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

افغانستان میں طالبان رجیم مخالف حملوں میں تیزی

کابل (این این آئی) طالبان رجیم کے خلاف پے در پے حملوں نے اس کے نام نہاد امن و امان کے دعوؤں کی دھجیاں اڑا دیں، طالبان مخالف

بقیہ 28 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

چین میں پاکستانی زرعی گریجویٹس کی تربیت کے تیسرے مرحلے کا آغاز ہوگیا

بیجنگ (این این آئی) چین میں ایک ہزار زرعی گریجویٹس کی استعداد کار بڑھانے کے وزیر اعظم پاکستان کے اقدام کے تیسرے مرحلے کا آغاز کردیا گیا ہے، جس کے تحت پاکستان کے 107 زرعی

بقیہ 30 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران پاکستان کی معیشت میں مسلسل بہتری کے آثار، برآمدات خسارہ کم

ترسیلات زر 10 ارب 90 کروڑ ڈالر، برادراست غیر ملکی سرمایہ کاری بڑھ کر 72 کروڑ ڈالر ہوگئی، مشیر خزانہ

لاہور (این این آئی) وزیر مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران پاکستان کی معیشت میں بہتری کے آثار برقرار ہے جس میں زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ، برآمدات اور سرمایہ کاری میں پیشرفت شامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے فرخ سلیم بھنڈارا کی کتاب کی رونمائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں سابق وزیر خزانہ شوکت ترین، سابق گورنر اسٹیٹ بینک یاسین انور، سابق وزیر خزانہ سلمان شاہ، سابق وزیر خزانہ ڈاکٹر حفیظ پاشا، سابق وزیر خزانہ ڈاکٹر مفتاح اسماعیل، سابق وزیر خزانہ ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ، سابق وزیر خزانہ ڈاکٹر اسد عمر

ABC CERTIFIED
روزنامہ عصرِ نو
Daily ASR-E-NAU Mastung
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر پروپرائٹس ہیپل روڈ ٹیلی فون ایکسچینج کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7836666

اہل کشمیر کی آواز

مقبوضہ کشمیر کے علاقے بارہ مولا میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیراعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے سربراہ فاروق عبداللہ نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کے ساتھ کھڑا ہے، اہل کشمیر کی حفاظت کر رہا ہے، وہ ہر جگہ جا کر کہتا ہے کہ مسئلہ کشمیر ابھی تک حل نہیں ہوا، بھارت کے ارادے ٹھیک نہیں ہیں، وہ کہتا کچھ ہے اور کرتا بالکل اُس کے برعکس ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں یہ بھی کہا کہ کیا اہل کشمیر کو دہلی حکومت سے یہ اُمید ہے کہ وہ انہیں انصاف فراہم کرے گی؟ انہیں اپنے حقوق کے لئے متحد ہونا ہوگا، بھارتی حکومت کا مقابلہ کرنے اور اُس کے خلاف ڈٹ کر کھڑے ہونے کی ہمت پیدا کرنا ہوگی، اگر ایسا نہ کیا تو اُن کا نہ صرف وجود مٹ جائے گا بلکہ نام و نشان اور شناخت تک ختم ہو جائے گی۔ نیشنل کانفرنس کے سربراہ کا مزید کہنا تھا کہ کشمیریوں میں سچ کا ساتھ دینے اور اُس پر ڈٹ جانے کا حوصلہ ہونا چاہیے، سچ بولنا آسان نہیں ہوتا لیکن جب تک سچ نہیں بولیں گے، اُس پر مضبوطی سے قائم نہیں رہیں گے، اُس وقت تک اُن کا مستقبل بھی محفوظ نہیں ہو سکتا۔ فاروق عبداللہ کے بیان پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے سخت ردِعمل دیا، بی جے پی مقبوضہ کشمیر کے صدر سَت شرما نے فاروق عبداللہ سے مطالبہ کیا کہ وہ بھارتی عوام سے معافی مانگیں، ایسے بیانات نا قابلِ قبول ہیں، اگر انہیں پاکستان سے اتنی ہی گہری محبت ہے تو وہاں جا کر آباد ہو جائیں۔ ہر صغیر کی تقسیم اِس اُصول کی بنیاد پر ہوئی تھی کہ مسلم اکثریت کے علاقے پاکستان کے ساتھ شامل ہوں گے اور غیر مسلم اکثریت کے علاقے بھارت کے ساتھ، جبکہ ریاستوں کے بارے میں یہ اُصول طے پایا تھا کہ ان کے مستقبل کا فیصلہ ان کی غالب اکثریت کرے گی۔ ریاست جموں و کشمیر کو، جو اپنے جغرافیائی محل وقوع کے لحاظ سے پاکستان کے لئے شہ رگ کی حیثیت رکھتی ہے، اسے پاکستان میں شامل ہونا چاہیے تھا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ 5 اگست 2019ء کو ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت جموں و کشمیر کی جغرافیائی و سیاسی حیثیت کو ختم کر دیا۔ آرٹیکل 370 اور 35-اے کو ختم کر کے صدارتی حکم نامے کے ذریعے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت چھین لی گئی اور اسے دو حصوں جموں و کشمیر اور لداخ میں تقسیم کر کے براہِ راست وفاق کے زیرِ انتظام کر دیا گیا۔ اِس غیر آئینی اقدام کے بعد لاکھوں غیر کشمیریوں کو مقبوضہ کشمیر میں آباد کیا گیا، ڈومیسائل الاٹ کی گئیں، ڈومیسائل جاری کیے گئے اور ووٹ کا حق بھی دیا گیا تاکہ اگر کبھی استصوابِ رائے ہو تو فیصلہ اس کے حق میں آئے۔ کشمیر کی خصوصی حیثیت کے خلاف دائر درخواستوں کو چار برس تک التوا میں رکھنے کے بعد دسمبر 2023ء میں بھارت کی کٹھ پتلی سپریم کورٹ نے ان کو مسترد کرتے ہوئے مودی حکومت کے غاصبانہ اور غیر قانونی فیصلے کو برقرار رکھا۔

ضابطہ اخلاق وینٹی لیٹر پر

جاتے ہیں یعنی یہ لاکھوں ٹن وزنی ٹرک یا ٹرالے ساتھ والی گاڑی پر دھماکے سے گر جاتے ہیں۔ کئی اموات لمحوں میں ہو جاتی ہیں۔ اکثر ٹرک ٹرالوں بلکہ موٹر سائیکلوں سے 100 افراد صرف اس وجہ سے مر جاتے ہیں کہ یہ جاہل ڈرائیور اپنی گاڑیاں موٹر سائیکلوں پر چڑھا دیتے ہیں یا دوسری گاڑیوں کے ساتھ ایکسیڈنٹ کر کے بھاگ جاتے ہیں۔ سو میں سے ایک بھی ڈرائیور خوداعتمادی کا شکار نہیں ہوتا بلکہ جو نہی حادثہ رونما ہوتا ہے۔ یہ ڈرائیور مہارت سے چھلانگ لگا کر بھاگ جاتا ہے۔ دو تین افراد اسی وقت بن موت مر جاتے ہیں اور کبھی کبھی تو موٹر سائیکل پر موجود پانچ چھ افراد پر مشتمل خاندان مر جاتا ہے۔ گاڑی میں بیٹھی ہنستی مسکراتی فیملی کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ یہ سانحات روزانہ ہوتے ہیں اور ان کی تعداد درجنوں بلکہ کبھی سیکڑوں میں ہو جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ ان موت کے فرشتوں کے چالان کیوں نہیں ہوتے؟ انہیں جرمانے کیوں نہیں لگائے جاتے؟ جی ٹی روڈ کو چھوڑیں، شہر کی معروف سڑکوں پر ٹرک ٹرالے رات کو بارہ بجے سے پہلے دندناتے نکلتے ہیں جبکہ دنیا بھر میں بارہ بجے کے بعد بھاری بھر کم لوڈرز، ٹرک، ٹرالے، ٹرالیاں چلتے ہیں۔ ان پر سریہ، ریت، بجری، اینٹیں اور انتہائی بھاری سامان لدا ہوتا ہے۔ مختلف طرح کی اشیاء لے وزن سے زیادہ بھری ہوتی ہیں جس سے وہ ٹرک یا ٹرالہ لیٹ ہو جاتا ہے۔ پھر کئی مرتبہ خوفناک حادثات ہو جاتے ہیں یعنی یہ لاکھوں ٹن وزنی ٹرک یا ٹرالے ساتھ والی گاڑی پر دھماکے سے گر جاتے ہیں۔ کئی اموات لمحوں میں ہو جاتی ہیں۔ اکثر ٹرک ٹرالوں بلکہ موٹر سائیکلوں سے 100 افراد صرف اس وجہ سے مر جاتے ہیں کہ یہ جاہل ڈرائیور اپنی گاڑیاں موٹر سائیکلوں پر چڑھا دیتے ہیں یا دوسری گاڑیوں کے ساتھ ایکسیڈنٹ کر کے بھاگ جاتے ہیں۔ سو میں سے ایک بھی ڈرائیور خوداعتمادی کا شکار نہیں ہوتا بلکہ جون



یومِ سیاہ کشمیر
27 اکتوبر

پاکستان اور کشمیر
مضبوط رشتوں کی زنجیر



آصف علی زرداری
صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان

یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر، ہم 27 اکتوبر 1947 کے دن کو گہرے افسوس کے ساتھ یاد کرتے ہیں، جب بھارتی فوج سری نگر میں داخل ہوئی، جس سے جموں کشمیر کی تاریخ کے ایک تاریک باب کا آغاز ہوا۔ اس کے اثرات آج بھی ہم محسوس کر رہے ہیں۔ اس دوزخ سے اب تک جموں و کشمیر کے عوام کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متفقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ، ناقابل تنسیخ حق خود ارادیت کے حصول سے محروم رکھا گیا ہے۔

گزشتہ آٹھ دہائیوں سے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ تسلط جموں و کشمیر کے عوام شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، انہیں تشدد، جبر اور بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا رہا ہے۔ انصاف، عزت اور آزادی کے حصول کے لیے کشمیریوں کی نسل در نسل قربانیاں کی جدوجہد کا حصہ ہیں۔ مشکل حالات کے باوجود ان کا عزم مصمم ثابت قدمی ان کے مقصد کی پائیداری اور مضبوطی کا ثبوت ہے۔

27 اکتوبر 1947 سے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ تسلط جموں و کشمیر کے عوام کئی دہائیوں سے تحائف، پابندیوں اور بنیادی حقوق کی محرومی کا سامنا کر رہے ہیں۔ بنیادی آزادیوں پر مسلسل پابندیاں، فوجی موجودگی میں اضافہ، گرفتاریاں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی اطلاعات پر مستقل تشویش یکجا باعث ہیں۔ یہ صورتحال اس بات کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہے کہ عالمی برادری اس معاملے پر مسلسل توجہ دے۔ 5 اگست 2019 کے بعد صورتحال مزید خراب ہوئی، جب بھارت نے یکطرفہ طور پر جموں و کشمیر کی آئینی اور قانونی حیثیت تبدیل کرنے کی کوشش کی۔

اس لیے یومِ سیاہ کشمیر محض ماضی کا دن نہیں، بلکہ جموں و کشمیر کے تنازعے کے پُرامن اور منصفانہ حل کے عزم کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کا راستہ اسی دیرینہ تنازعے کے حل سے ہے۔ یہ حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔

اس اہم موقع پر میں عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کی سنگین کے نوٹس لیں، کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی کوششوں کی حمایت کریں اور جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ، پُرامن اور دیرپا حل کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔

پاکستان غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ تسلط جموں و کشمیر کے عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ ہم پُرامن مذاکرات بین الاقوامی فورمز پر ان کی آزادانہ اور قومی و دینی الاقوامی فورمز پر ان کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتا رہے گا۔

دعا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کو پائیدار امن، وقار اور سلامتی پر مبنی مستقبل نصیب ہو اور ان کی امنگیں، بشمول حقِ خود ارادیت، پوری ہوں۔



محمد شہباز شریف
وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

آج 27 اکتوبر کو جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک المناک باب کی شرمناک یاد دلاتا ہے جب 79 برس قبل بھارتی فوج سری نگر میں داخل ہوئی، جس سے جموں کشمیر کی تاریخ کے ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا۔ تقریباً آٹھ دہائیاں گزرنے کے بعد بھی بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط جموں و کشمیر کے عوام اس بدیہی تنازعے کے نتائج بھگت رہے ہیں اور اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ اپنے حقِ خود ارادیت سے محروم چلے آ رہے ہیں۔

بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے لیڈر عوام انہائیوں سے بنیادی آزادیوں پر پابندیوں، سیاسی حقوق کی پامالیوں اور گہرے آلام و مصائب کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان تمام تر صعوبتوں کے باوجود ان کا عزم، شجاعت اور استقامت غیر متزلزل ہے۔ کشمیریوں کی نسلوں کی قربانیاں ان کی آزادی اور مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے حق کے لیے مسلسل جدوجہد کی مظہر ہیں۔

اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل نے جموں و کشمیر متعدد قراردادیں منظور کی ہیں جن میں عوام کی مشاورت کے مطابق پُرامن تصفیے پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان کا مستقل مؤقف ہے کہ ان قراردادوں پر عمل درآمد کیا جائے اور کشمیری عوام کو آزادانہ طور پر اپنی رائے دینے کا موقع فراہم کیا جائے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مسئلے کو محض سفارتی بیانات تک محدود نہ رکھے بلکہ منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

کشمیر کی جدوجہد صرف ایک خطے کی سیاسی حیثیت کا معاملہ نہیں بلکہ انسانی حقوق، آزادی اور انسانی وقار سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ مختلف ادوار میں بھارتی زیرِ انتظام جموں و کشمیر میں گرفتاریوں، قتل و حرکت پر پابندیوں، مواصلاتی بندشوں اور شہری آزادیوں سے متعلق سنگین خدشات سامنے آتے رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں نے بھی مختلف مواقع پر ان معاملات پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ان لزامات اور خدشات کی شفاف تحقیقات اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری ضروری ہے۔

5 اگست 2019ء کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کے فیصلے نے تنازعے کو ایک نئی جہت دی۔ پاکستان نے اس اقدام کو مسترد کرتے ہوئے کشمیری عوام کے حقوق اور خواہشات کو نظر انداز کرنے کے مترادف قرار دیا۔ اس فیصلے کے بعد سے کی سیاسی صورتِ حال، شہری آزادیوں اور مستقبل کے حوالے سے بحث مزید شدت اختیار کر گئی۔ مسئلے کے حل کے لیے ضروری ہے کہ کشمیری عوام کی حقیقی نمائندگی اور ان کی خواہشات کو اہمیت دی جائے۔

یومِ سیاہ کشمیر ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ آزادی اور انصاف کی جدوجہد آسان نہیں ہوتی۔ کشمیری عوام نے طویل عرصے سے مشکلات برداشت کی ہیں اور اپنے مستقبل کے فیصلے میں شرکت کا مطالبہ برقرار رکھا ہے۔ ان کی قربانیوں اور مشکلات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر انسانی ہمدردی کے نقطہ نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔

محمد اسحاق ڈار
نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ، اسلامی جمہوریہ پاکستان

یومِ سیاہ جموں و کشمیر کے موقع پر، ہم 27 اکتوبر 1947 کے ان واقعات کو یاد کرتے ہیں جب بھارتی فوج سرینگر میں داخل ہوئی، جس سے جموں کشمیر کی تاریخ کے ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا۔ تقریباً آٹھ دہائیاں گزرنے کے بعد بھی بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط جموں و کشمیر کے عوام اس بدیہی تنازعے کے نتائج بھگت رہے ہیں اور اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ اپنے حقِ خود ارادیت سے محروم چلے آ رہے ہیں۔

بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے لیڈر عوام انہائیوں سے بنیادی آزادیوں پر پابندیوں، سیاسی حقوق کی پامالیوں اور گہرے آلام و مصائب کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان تمام تر صعوبتوں کے باوجود ان کا عزم، شجاعت اور استقامت غیر متزلزل ہے۔ کشمیریوں کی نسلوں کی قربانیاں ان کی آزادی اور مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے حق کے لیے مسلسل جدوجہد کی مظہر ہیں۔

اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل نے جموں و کشمیر متعدد قراردادیں منظور کی ہیں جن میں عوام کی مشاورت کے مطابق پُرامن تصفیے پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان کا مستقل مؤقف ہے کہ ان قراردادوں پر عمل درآمد کیا جائے اور کشمیری عوام کو آزادانہ طور پر اپنی رائے دینے کا موقع فراہم کیا جائے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مسئلے کو محض سفارتی بیانات تک محدود نہ رکھے بلکہ منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

کشمیر کی جدوجہد صرف ایک خطے کی سیاسی حیثیت کا معاملہ نہیں بلکہ انسانی حقوق، آزادی اور انسانی وقار سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ مختلف ادوار میں بھارتی زیرِ انتظام جموں و کشمیر میں گرفتاریوں، قتل و حرکت پر پابندیوں، مواصلاتی بندشوں اور شہری آزادیوں سے متعلق سنگین خدشات سامنے آتے رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں نے بھی مختلف مواقع پر ان معاملات پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ان لزامات اور خدشات کی شفاف تحقیقات اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری ضروری ہے۔

5 اگست 2019ء کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کے فیصلے نے تنازعے کو ایک نئی جہت دی۔ پاکستان نے اس اقدام کو مسترد کرتے ہوئے کشمیری عوام کے حقوق اور خواہشات کو نظر انداز کرنے کے مترادف قرار دیا۔ اس فیصلے کے بعد سے کی سیاسی صورتِ حال، شہری آزادیوں اور مستقبل کے حوالے سے بحث مزید شدت اختیار کر گئی۔ مسئلے کے حل کے لیے ضروری ہے کہ کشمیری عوام کی حقیقی نمائندگی اور ان کی خواہشات کو اہمیت دی جائے۔

یومِ سیاہ کشمیر ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ آزادی اور انصاف کی جدوجہد آسان نہیں ہوتی۔ کشمیری عوام نے طویل عرصے سے مشکلات برداشت کی ہیں اور اپنے مستقبل کے فیصلے میں شرکت کا مطالبہ برقرار رکھا ہے۔ ان کی قربانیوں اور مشکلات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر انسانی ہمدردی کے نقطہ نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔



انجینئر امیر مقام
وفاقی وزیر برائے امورِ کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران

27 اکتوبر 1947ء کے واقعات کی یاد تازہ کرنے کے لیے یومِ سیاہ جموں و کشمیر ہر سال منایا جاتا ہے۔ اس روز بھارتی فوج سرینگر میں داخل ہوئی، جس سے جموں کشمیر کی تاریخ کے ایک تلخ باب کا آغاز ہوا۔ 79 سال گزرنے کے باوجود آج تک حل نہیں ہو سکا۔ یہ دن کشمیری عوام کی مشکلات، قربانیوں اور جدوجہد کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے لیے کیے جانے والے بین الاقوامی وعدوں، بالخصوص حقِ خود ارادیت کی تجدید کا دن بھی ہے۔

تقریباً آٹھ دہائیوں سے غیر قانونی زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے عوام طویل سیاسی بے چینی، بنیادی آزادیوں پر پابندیوں اور انسانی حقوق کے متعلق سنگین مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود کشمیری عوام نے نسل در نسل غیر معمولی ہمت، قدر کی مظاہرہ کیا ہے اور اپنی شناخت، عزت و وقار اور سیاسی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھی ہے۔ ان کی قربانیاں احترام کے ساتھ یاد رکھنے کے لائق ہیں اور ان کی آواز کو سنا جانا چاہیے۔

5 اگست 2019ء کے بعد ہونے والے واقعات نے مسئلہ جموں و کشمیر کو مزید سنگین اور تشویش ناک صورت حال سے دوچار کر دیا ہے۔ ایک طرف طویل آبادی اور انٹرنیٹ اجتماع میں تبدیلیاں، سیاسی سرگرمیوں اور بنیادی آزادیوں پر پابندیاں، طویل عرصے تک گرفتار کرنا اور ایسے اقدامات جن سے علاقے کی آبادی اور سیاسی حیثیت متاثر ہونے کا خدشہ ہے، کشمیری عوام کے مستقبل کے حوالے سے تشویش میں اضافہ کر رہے ہیں۔ ان اقدامات کو جموں و کشمیر کی حیثیت اور اس تنازع کے بین الاقوامی پہلو سے الگ کر کے نہیں دیکھا جا سکتا۔

مسئلہ جموں و کشمیر کے حوالے سے پاکستان کا موقف اصولی اور مستقل ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ کوئی بھی یک طرفہ اقدام ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ تنازع کی بنیادی نوعیت کو تبدیل نہیں کر سکتا۔ اس مسئلے کا پائیدار حل پُرامن، منصفانہ اور اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان مسلسل کشیدگی بھی ہمیں اس بات کو اجاگر کرتی ہے کہ جنوبی ایشیا میں عدم استحکام کے بنیادی وجوہات کو حل کرنا ناگزیر ضرورت ہے۔ خطے میں امن کے قیام کے لیے مسئلہ جموں و کشمیر، بین الاقوامی قانون اور انسانی حقوق کے اصولوں کی بنیاد پر مسئلہ جموں و کشمیر کے حل کے لیے بامعنی اقدامات ناگزیر ہیں۔ عالمی برادری، بالخصوص اقوامِ متحدہ کو چاہیے کہ وہ اس کے فروغ اور اس دیرینہ تنازع سے متاثر عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے۔

یومِ سیاہ جموں و کشمیر کے موقع پر میں کشمیری عوام کی ان نسلوں کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے بے پناہ مشکلات برداشت کیں اور عظیم قربانیاں دیں۔ میں ان خاندانوں کے ساتھ بھی یکجہتی کا اظہار کرتا ہوں جو آج تک اس غیر حل شدہ تنازع کے اثرات اور مشکلات برداشت کر رہے ہیں۔

وفاقی وزیر برائے امورِ کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران کی حیثیت سے میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے غیر قانونی بھارتی زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کی مسلسل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کے عزم کا اعادہ کرتا ہوں۔ ہم کشمیری عوام کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتے رہیں گے اور عالمی برادری کے سامنے ان کے مسائل اور خدشات کو اجاگر کرتے رہیں گے۔

یومِ سیاہ جموں و کشمیر صرف ماضی کو یاد کرنے کا دن نہیں بلکہ ہمیں اپنی اجتماعی ذمہ داری کا احساس بھی دلاتا ہے کہ ہم ایسے مستقبل کے لیے کوششیں جاری رکھیں جس میں غیر قانونی بھارتی زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے عوام امن، حقوق اور عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار سکیں اور انہیں اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کا حق حاصل ہو۔

عطاء اللہ تارڑ
وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات

27 اکتوبر یومِ سیاہ کشمیر ہمیں اس تاریخی دن کی یاد دلاتا ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج نے جموں و کشمیر میں داخل ہو کر کشمیری عوام کو ان کے بنیادی حق خود ارادیت سے محروم رکھنے کے ایک طویل سلسلے کا آغاز کیا۔

کشمیری عوام کی قربانیاں، استقامت اور حقِ خود ارادیت کے لیے ان کی جدوجہد تاریخ کا روشن باب ہیں۔ تمام تر مظالم اور مشکلات کے باوجود کشمیری عوام کے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکا۔

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔ ہم عالمی برادری اور اقوامِ متحدہ پر زور دیتے ہیں کہ وہ کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حقِ خود ارادیت دلانے اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا ساتھ ثابت کریں۔

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان کا مؤقف ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوامِ متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔ پاکستان عالمی فورمز پر اس مسئلے کو اجاگر کرتا رہا ہے اور انسانی حقوق کی صورتِ حال کی طرف بین الاقوامی توجہ مبذول کرانے کا مطالبہ کرتا ہے۔

تاہم اس مسئلے کے پائیدار حل کے لیے صرف بیانات کافی نہیں۔ پاکستان سمیت تمام متعلقہ فریقوں کو ایسے اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے جو کشیدگی میں کمی، مکالمے کے فروغ اور انسانی حقوق کے تحفظ میں مدد دیں۔ تنازعے کے حل کے لیے سنجیدہ مذاکرات، باہمی اعتماد اور بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

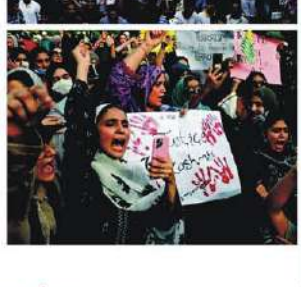
عالمی برادری، بالخصوص اقوامِ متحدہ، کو چاہیے کہ وہ کشمیر سے متعلق اپنی قراردادوں اور انسانی حقوق کے اصولوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق شکایات کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیا جانا چاہیے اور شہریوں کو بنیادی آزادیوں، تعلیم، صحت اور محفوظ زندگی کے مواقع میسر ہونے چاہییں۔

کشمیر کا تنازعہ جنوبی ایشیا کے امن و استحکام سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان اور بھارت دونوں ایٹمی صلاحیت رکھنے والے ممالک ہیں، اس لیے کسی بھی قسم کی کشیدگی پورے خطے کے لیے خطرات پیدا کر سکتی ہے۔ اس حقیقت کے پیشِ نظر ضروری ہے کہ اختلافات کو طاقت کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ امن کی کوششیں اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب انصاف، برابری اور عوامی خواہشات کو بنیادی حیثیت دی جائے۔

یومِ سیاہ کشمیر کا پیغام واضح ہے کہ کسی بھی تنازعے کا مستقل حل عوام کی خواہشات کو نظر انداز کر کے ممکن نہیں۔ کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلے میں حقیقی کردار ملنا چاہیے اور ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ عالمی برادری کو اس مسئلے پر توجہ برقرار رکھتے ہوئے عملی اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے۔

27 اکتوبر ہمیں کشمیری عوام کے دکھوں، قربانیوں اور ان کی مسلسل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن عالمی ضمیر کے لیے بھی ایک سوال ہے کہ کیا آزادی، انصاف اور انسانی حقوق کے اصول ہر قوم کے لیے یکساں اہمیت رکھتے ہیں؟ کشمیر میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہو گا جب تنازعے کا منصفانہ حل تلاش کیا جائے، انسانی حقوق کا احترام کیا جائے اور کشمیری عوام کی جائز خواہشات کو تسلیم کیا جائے۔





یومِ سیاہ کشمیر

حقِ خودارادیت کی جدوجہد اور عالمی ضمیر کا امتحان

تحریر: سید مجتبیٰ رضوان

27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام کے لیے دکھ، کرب اور جدوجہد کی علامت بن چکا ہے۔ ہر سال دنیا بھر میں مقیم کشمیری اور پاکستانی اس دن کو یومِ سیاہ کے طور پر مناتے ہیں تاکہ عالمی برادری کو یاد دلایا جا سکے کہ کشمیر کا مسئلہ آج بھی حل طلب ہے اور کشمیری عوام اپنے بنیادی حق، یعنی حقِ خودارادیت، کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

تقسیمِ برصغیر کے وقت ریاست جموں و کشمیر ایک متنازع خطہ بن گئی۔ اس وقت کے حالات، ریاست کے مستقبل سے متعلق فیصلوں اور بھارتی افواج کی آمد نے ایسے تنازعے کو جنم دیا جس کے اثرات آج تک جنوبی ایشیا کی سیاست، امن اور سلامتی پر مرتب ہو رہے ہیں۔ کشمیری عوام کی خواہشات کو مرکزی اہمیت دیے بغیر اس مسئلے کا پائیدار حل ممکن نہیں۔

اقوامِ متحدہ نے کشمیر کے تنازعے پر متعدد قراردادیں منظور کیں، جن میں کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دینے کے اصول کو تسلیم کیا گیا۔ پاکستان کا مؤقف ہے کہ ان قراردادوں پر عمل درآمد کیا جائے اور کشمیری عوام کو آزادانہ طور پر اپنی رائے دینے کا موقع فراہم کیا جائے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مسئلے کو محض سفارتی بیانات تک محدود نہ رکھے بلکہ منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

کشمیر کی جدوجہد صرف ایک خطے کی سیاسی حیثیت کا معاملہ نہیں بلکہ انسانی حقوق، آزادی اور انسانی وقار سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ مختلف ادوار میں بھارتی زیرِ انتظام جموں و کشمیر میں گرفتاریوں، قتل و حرکت پر پابندیوں، مواصلاتی بندشوں اور شہری آزادیوں سے متعلق سنگین خدشات سامنے آتے رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں نے بھی مختلف مواقع پر ان معاملات پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ان لزامات اور خدشات کی شفاف تحقیقات اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری ضروری ہے۔

5 اگست 2019ء کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کے فیصلے نے تنازعے کو ایک نئی جہت دی۔ پاکستان نے اس اقدام کو مسترد کرتے ہوئے کشمیری عوام کے حقوق اور خواہشات کو نظر انداز کرنے کے مترادف قرار دیا۔ اس فیصلے کے بعد سے کی سیاسی صورتِ حال، شہری آزادیوں اور مستقبل کے حوالے سے بحث مزید شدت اختیار کر گئی۔ مسئلے کے حل کے لیے ضروری ہے کہ کشمیری عوام کی حقیقی نمائندگی اور ان کی خواہشات کو اہمیت دی جائے۔

یومِ سیاہ کشمیر ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ آزادی اور انصاف کی جدوجہد آسان نہیں ہوتی۔ کشمیری عوام نے طویل عرصے سے مشکلات برداشت کی ہیں اور اپنے مستقبل کے فیصلے میں شرکت کا مطالبہ برقرار رکھا ہے۔ ان کی قربانیوں اور مشکلات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر انسانی ہمدردی کے نقطہ نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان نے ہمیشہ کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان کا مؤقف ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوامِ متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔ پاکستان عالمی فورمز پر اس مسئلے کو اجاگر کرتا رہا ہے اور انسانی حقوق کی صورتِ حال کی طرف بین الاقوامی توجہ مبذول کرانے کا مطالبہ کرتا ہے۔

تاہم اس مسئلے کے پائیدار حل کے لیے صرف بیانات کافی نہیں۔ پاکستان سمیت تمام متعلقہ فریقوں کو ایسے اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے جو کشیدگی میں کمی، مکالمے کے فروغ اور انسانی حقوق کے تحفظ میں مدد دیں۔ تنازعے کے حل کے لیے سنجیدہ مذاکرات، باہمی اعتماد اور بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

عالمی برادری، بالخصوص اقوامِ متحدہ، کو چاہیے کہ وہ کشمیر سے متعلق اپنی قراردادوں اور انسانی حقوق کے اصولوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق شکایات کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیا جانا چاہیے اور شہریوں کو بنیادی آزادیوں، تعلیم، صحت اور محفوظ زندگی کے مواقع میسر ہونے چاہییں۔

کشمیر کا تنازعہ جنوبی ایشیا کے امن و استحکام سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان اور بھارت دونوں ایٹمی صلاحیت رکھنے والے ممالک ہیں، اس لیے کسی بھی قسم کی کشیدگی پورے خطے کے لیے خطرات پیدا کر سکتی ہے۔ اس حقیقت کے پیشِ نظر ضروری ہے کہ اختلافات کو طاقت کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ امن کی کوششیں اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب انصاف، برابری اور عوامی خواہشات کو بنیادی حیثیت دی جائے۔

یومِ سیاہ کشمیر کا پیغام واضح ہے کہ کسی بھی تنازعے کا مستقل حل عوام کی خواہشات کو نظر انداز کر کے ممکن نہیں۔ کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلے میں حقیقی کردار ملنا چاہیے اور ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ عالمی برادری کو اس مسئلے پر توجہ برقرار رکھتے ہوئے عملی اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے۔

27 اکتوبر ہمیں کشمیری عوام کے دکھوں، قربانیوں اور ان کی مسلسل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن عالمی ضمیر کے لیے بھی ایک سوال ہے کہ کیا آزادی، انصاف اور انسانی حقوق کے اصول ہر قوم کے لیے یکساں اہمیت رکھتے ہیں؟ کشمیر میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہو گا جب تنازعے کا منصفانہ حل تلاش کیا جائے، انسانی حقوق کا احترام کیا جائے اور کشمیری عوام کی جائز خواہشات کو تسلیم کیا جائے۔



/GovtofPakistan
www.moib.gov.pk
وزارتِ اطلاعات ونشریات
حکومتِ پاکستان
URAAN PAKISTAN

بقیہ عصر نو مستونگ 1

شرابا بھی کیا گیا۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی رولنگ کے بعد سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد نمٹا دی گئی۔ اجلاس میں ضلع پشین میں بلوچستان یونیورسٹی کے سب کیمپس کو مکمل یونیورسٹی کا درجہ دینے، ضلع ماشکیل میں سڑکوں کی تعمیر اور میر غلام قادر بگٹی اسکول آف اکسیلینس نارتھ ڈیرہ بگٹی کے مسودہ قانون سمیت اہم معاملات زیر بحث آئے۔ اجلاس میں قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) ایوارڈ میں بلوچستان کے حصے سے کٹوتی کی مخالفت کرتے ہوئے سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے صوبے کے تمام سیاسی رہنماؤں پر اس معاملے میں متحد ہونے پر زور دیا، جبکہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ایف ڈبلیو او کی کارکردگی پر تنقید کی۔ بلوچستان اسمبلی اجلاس اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) (عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت 45 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے قومی شاہراہوں پر ٹریفک حادثات، زخمیوں کو فوری طبی امداد کی فراہمی اور میڈیکل ایمرجنسی رسپانس سینٹرز کو مزید فعال بنانے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بتایا کہ بلوچستان کی آٹھ قومی شاہراہوں پر 39 میڈیکل ایمرجنسی سینٹرز فعال ہیں، جہاں ٹریفک حادثات میں زخمی ہونے والے افراد کو فوری طبی امداد فراہم کرنے اور انہیں ہسپتالوں تک منتقل کرنے کے اقدامات کیے جاتے ہیں۔ اجلاس میں ضلع پنجگور کو سرد علاقوں کی فہرست سے نکال کر گرم علاقوں میں شامل کرنے سے متعلق رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ کا توجہ دلاؤ نوٹس بھی پیش کیا گیا، تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان کی یقین دہانی پر اسے نمٹا دیا گیا۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ایوان میں پوائنٹ آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے پاس سرکاری دفاتر چلانے کے لیے پیسے نہیں، لیکن دوسری جانب نئے صوبے بنانے کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کو این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کے حصے سے کٹوتی کی اجازت نہیں دی جا سکتی اور اس معاملے پر تمام سیاسی قوتوں کو متحد ہونا ہوگا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر بلوچستان کے سیاسی رہنما اس اہم معاملے پر متحد نہ ہوئے تو صوبے کو ہر ماہ تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے بھی اسلام آباد کی طرف دیکھنا پڑ سکتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی) این ایچ اے (کی کارکردگی پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ بلوچستان میں مؤثر انداز میں کام نہیں کر رہا اور اس کے پروجیکٹ ڈائریکٹرز بھی صوبے میں نہیں آتے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن) ایف ڈبلیو او(کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ اچھا نہیں رہا اور ان کے اپنے علاقے میں تعمیر کی گئی سڑکوں کی حالت بھی خراب ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایف ڈبلیو او کو منصوبے اس امید پر دیے جاتے ہیں کہ وہ معیاری کام کرے گی، تاہم ایسا نہیں ہوا۔ ان کے بقول ادارہ منصوبے حاصل کرنے کے بعد انہیں پیٹی ٹھیکیداروں کے حوالے کر دیتا ہے، جس سے تعمیراتی کام کے معیار پر سوالات اٹھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو حقائق سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے سڑکیں بند کرنے، پل تباہ کرنے اور تعمیراتی مشینری جلانے کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ قوم پرستی کے دعوے کرنے والے اگر ایسے اقدامات میں ملوث ہیں تو وہ بلوچ قوم کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ اجلاس میں مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی جانب سے سرداری نظام کے خاتمے اور لفظ سردار و نواب لکھنے اور بولنے سے متعلق قرارداد پیش نہ ہو سکی۔ اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے ایوان کو بتایا کہ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے سرداری نظام کے خاتمے کے لیے قرارداد جمع کرائی تھی اور ان سے وعدہ کیا گیا تھا کہ اسے ایجنڈے میں شامل کیا جائے گا۔ اسپیکر کے مطابق قرارداد کے حوالے سے حکومتی اور عدالتی ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا، جس کے مطابق سرداری نظام کے خاتمے کے لیے 1976 میں بھی ایک قرارداد منظور کی جا چکی ہے۔ اسی بنیاد پر انہوں نے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی قرارداد ایوان میں پیش کرنے کے بجائے نمٹانے کی رولنگ دی۔ بعد ازاں مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ وہ قرارداد میں تبدیلی کر کے اسے دوبارہ پیش کریں گے۔ اس دوران قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے مؤقف اختیار کیا کہ جب قرارداد نمٹا دی گئی ہے تو اس معاملے پر دوبارہ بات کرنا درست نہیں۔ اس پر دونوں رہنماؤں کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ ہوا اور ایوان میں شور شرابا شروع ہو گیا۔ اسپیکر نے وضاحت کی کہ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قانون سازی پر بات کرنا چاہتے ہیں، جبکہ قرارداد پہلے ہی نمٹائی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ قانون پر عمل درآمد کے حوالے سے بات کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں۔ بلوچستان اسمبلی نے ضلع پشین میں بلوچستان یونیورسٹی کے سب کیمپس کو مکمل یونیورسٹی کا درجہ دینے سے متعلق قرارداد منظور کر لی۔ قرارداد اپوزیشن رکن اسمبلی اصغر ترین نے پیش کی۔ قرارداد میں کہا گیا کہ ضلع پشین کی تقریباً دس لاکھ آبادی کے لیے مکمل یونیورسٹی نہ ہونے کے باعث طلبہ و طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے کوئٹہ اور صوبے کے دیگر شہروں کا رخ کرنا پڑتا ہے، جس سے بالخصوص غریب خاندانوں کے طلبہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اصغر ترین نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی کے سب کیمپس میں محدود وسائل کے باوجود ہزاروں طلبہ و طالبات اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں، تاہم اسے مکمل یونیورسٹی کا درجہ دینے سے علاقے میں تعلیمی سہولیات بہتر ہوں گی۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ قومیں ترقی کرتی ہیں جو اعلیٰ تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ بعد ازاں ایوان نے قرارداد منظور کر لی۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میر غلام قادر بگٹی اسکول آف اکسیلینس نارتھ ڈیرہ بگٹی سے متعلق مسودہ قانون ایوان میں پیش کیا، جسے بلوچستان اسمبلی نے منظور کر لیا۔ اسی طرح رکن صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی نے ضلع ماشکیل میں سڑکوں کی تعمیر سے متعلق قرارداد پیش کی، جسے ایوان نے منظور کر لیا۔ اجلاس کے دوران مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی جانب سے قومی شاہراہوں پر حادثات اور طبی امداد سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس سمیت مختلف عوامی اہمیت کے معاملات بھی زیر بحث آئے۔ بعد ازاں اسمبلی میں کورم کی نشاندہی کے بعد اجلاس 10 نومبر کو سہ پہر تین بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جا سکیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے روایتی طریقہ کار کی جگہ مؤثر اور جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری فائلوں اور سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور معاونت یقینی بنائی جائے تاکہ اصلاحاتی اقدامات کو مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے صوبائی انتظامی نظام کو زیادہ شفاف، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، کمشنر پشین ڈویژن، ڈی آئی جی پشین، ڈپٹی کمشنر، ڈی پی او اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر پشین کے قبائلی عمائدین اور علمائے کرام بھی موجود تھے۔ اجلاس کے دوران متعلقہ حکام نے وزیر داخلہ بلوچستان کو پشین میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، سیکیورٹی انتظامات اور درپیش چیلنجز کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ پشین سمیت صوبے بھر میں عوام کی جان و مال کا تحفظ اور امن و امان برقرار رکھنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ وزیر داخلہ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پشین سمیت دیگر علاقوں میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر اور سخت کی جائیں اور امن و امان کے قیام کے لیے تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت پشین میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع میں امن و امان برقرار رکھنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر ترین، اراکین صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا اور اسفند یار کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، کمشنر پشین ڈویژن، ڈی آئی جی پشین، ڈی پی او اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ پشین کے قبائلی عمائدین اور علمائے کرام بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران حکام نے پشین میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ پشین سمیت صوبے بھر میں عوام کی جان و مال کا تحفظ اور امن و امان برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع پشین میں فوری طور پر دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے، جبکہ متعلقہ حکام کو ہدایت کی گئی کہ پشین سمیت دیگر علاقوں میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید سخت کی جائیں اور امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

کے لیے کیا گیا، حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں میں بیلسٹک میزائل ذخیرہ کرنے کی 5 تنصیبات اور میزائل داغنے کے 4 پلیٹ فارم تباہ کر دیے گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حوثی ملیشیا کے بیلسٹک میزائل نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے کارروائی جاری ہے۔ سعودی قیادت میں اتحادی فوج کے مطابق حوثی ملیشیا کی جانب سے سعودی عرب کے جنوبی علا [illegible] کر تباہ کر دیے گئے جبکہ ریاض کی جانب داغا گیا ایک اور بیلسٹک میزائل بھی فضائی دفاعی نظام نے تباہ کر دیا۔ گزشتہ روز سعودی عرب کی جانب داغے گئے حوثی ملیشیا کے میزائلوں کو فضائی دفاعی نظام نے روک کر تباہ کر دیا تھا تاہم ان کا ملبہ گرنے سے 2 افراد زخمی ہو گئے تھے۔ سعودی محکمہ شہری دفاع کے مطابق خمیس مشیط اور احد رفیدہ گورنریٹس میں 2 تباہ شدہ بیلسٹک میزائلوں کا ملبہ گرنے سے 1 سعودی شہری اور 1 ایشیائی باشندہ زخمی ہوا جبکہ 3 رہائشی عمارتوں اور 7 گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

کے فوجی مراکز اور تربیتی کیمپوں پر راکٹ حملے کیے گئے ہیں۔ افغان فریڈم فرنٹ کے مطابق انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر مربوط کارروائی میں طالبان رجیم کو جانی و مالی نقصان پہنچا۔ افغان فریڈم فرنٹ کا کہنا ہے کہ بگرام ایئر فیلڈ پر راکٹ حملے میں 10 سے زائد طالبان اہلکار ہلاک یا زخمی ہوئے۔ افغان جریدے کابل ناؤ کے مطابق افغان فریڈم فرنٹ نے متعدد حملوں کی ذمہ داری قبول کی، جن میں سینکڑوں طالبان اہلکاروں کی ہلاکت کا دعویٰ بھی کیا گیا۔ سکیورٹی ماہرین کے مطابق طالبان مخالف حملے ثابت کرتے ہیں کہ افغان رجیم کی پالیسیوں سے عوام سخت تنگ آ چکے اور اب انہیں مزید برداشت کرنے کو تیار نہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

مستقل اور بامعنی بنانے پر بھی زور دیا ہے۔ فاٹا قومی جرگہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 25ویں آئینی ترمیم 2018 کے ذریعے فاٹا کے انضمام پر قبائلی مشران اور انضمام مخالف تحریکوں کے تحفظات کو نظرانداز کیا گیا۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں جرگہ اسیمینار سے خطاب کرتے ہوئے قبائلی عمائدین (مشران ملک شیر محمد خان) مشر امتیاز خیل (سید نظیر مہمند) بریگیڈیئر ریٹائرڈ (جعفر آدم خیل) مشر فاٹا قومی جرگہ (ملک انور اللہ آفریدی) ایڈووکیٹ (و دیگر کا کہنا تھا کہ جرگے کے مطابق قبائلی عوام طویل عرصے سے اپنی روایات، دستور، شناخت اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اور ان کا موقف ہے کہ فاٹا کی آئینی حیثیت میں تبدیلی سے قبل قبائلی عوام کو اعتماد میں لیا جانا چاہیے تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ قبائلی علاقوں نے پاکستان کے دفاع، سلامتی اور ترقی کے لیے نمایاں قربانیاں دی ہیں۔ قبائلی عوام کا مطالبہ ہے کہ ان کی تاریخی حیثیت، روایات اور پاکستان کے ساتھ وابستگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ فاٹا قومی جرگے کے مطابق 2016 سے مختلف جرگوں، مشاورتی اجلاسوں اور ریاستی نمائندوں کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے 25ویں آئینی ترمیم پر تحفظات کا اظہار کیا جاتا رہا ہے۔ 14 ستمبر 2021 کو نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں منعقدہ قبائلی جرگے میں بھی ترمیم کے حوالے سے اپنے تحفظات پیش کیے گئے تھے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ 25ویں آئینی ترمیم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا، جس کے حوالے سے جرگہ دینی، قانونی اور آئینی جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کرتا ہے۔ بیان میں حالیہ انتظامی اقدامات کو قبائلی خودمختاری اور روایات کے قریب پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ ان اقدامات کی حمایت اس امید کے ساتھ کی جا رہی ہے کہ یہ قبائلی عوام کے موقف کو تسلیم کرنے اور ان کے حقوق کے تحفظ کی جانب ابتدائی قدم ثابت ہوں گے۔ جرگے نے مطالبہ کیا کہ فاٹا کی مشاورتی کونسل میں تمام متعلقہ قبائلی علاقوں کی مؤثر نمائندگی یقینی بنائی جائے، خصوصاً ایف آر کوہاٹ اور ایف آر پشاور کو فوری طور پر کونسل میں شامل کیا جائے۔ اس کے علاوہ فاٹا کی آئینی حیثیت، قبائلی روایات اور خودمختاری کے معاملے پر واضح اور مستقل پالیسی اختیار کی جائے، جبکہ امن و ترقی کے لیے مشاورتی جرگوں کا سلسلہ شروع کر کے ان کے فیصلوں پر سیاسی مداخلت کے بغیر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ بیان میں اعلان کیا گیا کہ بہت جلد ہر ایجنسی اور متعلقہ علاقوں سے 200، 200 قبائلی مشران اور اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل ایک جامع اور بامقصد مشاورتی جرگہ بلایا جائے گا، جس میں قبائلی مسائل، آئینی حقوق، امن اور ترقی کے حوالے سے آئندہ لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ آخر میں فاٹا قومی جرگہ نے اے آر ڈی سی کے تمام مشران اور بالخصوص انضمام مخالف تحریک سے وابستہ رہنماؤں کو مبارکباد دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ قبائلی روایات، خودمختاری اور 25ویں آئینی ترمیم سے قبل کی آئینی و انتظامی حیثیت کے حوالے سے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

جنگ میں فورسز کی بہادری، پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور قربانیاں قابل قدر ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے ڈیرہ اسماعیل خان میں آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے نائیک غلام مرتضیٰ اور سپاہی تاثیر احمد کو خراج عقیدت پیش کیا اور شہدا کے بلند درجات کے لیے دعا کی۔ انہوں نے شہدا کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور یکجہتی کا اظہار بھی کیا۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین نے بلوچستان کے علاقے قلعہ سیف اللہ میں دہشت گرد کمانڈر کی ہلاکت کو سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیوں کا ثبوت قرار دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی اہلکاروں کی پیشہ ورانہ مہارت اور عزم قوم کے لیے باعث حوصلہ ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور ملک میں امن و استحکام کے قیام کے لیے قومی عزم غیر متزلزل ہے۔ انہوں نے شہدا کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے دفاع اور عوام کے تحفظ کے لیے جانوں کا نذرانہ دینے والے اہلکار پوری قوم کے احترام کے مستحق ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

موجود تھے۔ ملاقات میں اسپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب ایک جان دو قالب کی مانند ہیں، حرمین شریفین کا تحفظ پاکستان کی اولین ترجیح ہے، مکہ معاہدہ خطے میں امن و استحکام کے فروغ کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق یمن کی خودمختاری اور آزادی کی حمایت کرتا ہے، خطے میں پائیدار امن کے لیے مذاکرات، ثالثی اور سفارتی روابط ناگزیر ہیں، آبنائے باب المندب خطے کے لیے اہم ہے۔ شیخ سلطان البرکانی نے کہا کہ یمنی عوام پاکستان کی حمایت اور یکجہتی پر فخر محسوس کرتے ہیں، یمن پاکستان کے ساتھ اپنے دیرینہ دوستانہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے، سعودی عرب پر حملوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں، خطے میں امن کے قیام کے لیے پاکستان کا سفارتی کردار کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان و مرکزی صدر نیشنل پارٹی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ صوبہ اس وقت شدید مالی بحران کا شکار ہے اور حکومت کے پاس سرکاری دفاتر کے بنیادی اخراجات کے لیے بھی پیسے موجود نہیں ہیں، لیکن حیرت انگیز طور پر یہاں مزید نئے صوبے بنانے کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے وفاقی سطح پر صوبائی حصے کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے این ایف سی ایوارڈ میں کسی بھی قسم کے کٹ (کٹوتی) لگانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئین کے تحت ہمارے این ایف سی ایوارڈ میں کوئی کٹوتی ممکن نہیں ہے اور صوبے کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے تمام سیاسی و پارلیمانی جماعتوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ میں ممکنہ کٹوتی کے معاملے پر صوبے کے تمام نمائندوں اور قیادت کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونا پڑے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر اس اہم ترین مالیاتی معاملے پر ہم سب اکٹھے نہ ہوئے اور مؤثر موقف اختیار نہ کیا، تو وہ وقت دور نہیں جب ہمیں ہر ماہ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے بھی اسلام آباد کے چکر لگانے پڑیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

حقوق تنظیموں پر زور دیا ہے کہ وہ بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں اور تنازعہ جموں و کشمیر کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کیلئے اپنا موثر کردار ادا کریں۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا قیام جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پرامن حل کے بغیر ممکن نہیں۔ یوم سیاہ کشمیر جو (آج) 27 اکتوبر کو منایا جا رہا ہے کے موقع پر اپنے پیغام میں صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 ہمیں اس المناک دن کی یاد دلاتا ہے جب بھارتی افواج سرینگر میں اتریں اور جموں و کشمیر کی تاریخ میں ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا۔ اس دن کشمیری عوام کی دہائیوں پر محیط غیر قانونی تسلط جموں و کشمیر کے عوام نے بے پناہ مشکلات، مصائب اور جبر کا سامنا کیا ہے۔ اس کے باوجود اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے ان کی جرات، ثابت قدمی اور غیر متزلزل عزم میں کوئی کمی نہیں آئی۔ نسل در نسل دی جانے والی قربانیاں، آزادی، وقار اور انصاف کے حصول کے لیے ان کی مستقل جدوجہد کا روشن ثبوت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کشمیری عوام کے جائز سیاسی اظہار کو دبانے اور ان کی امنگوں کی ترجمانی کرنے والی آوازوں کو خاموش کرانے کی مکروہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کی بدستور طویل قید باعث تشویش ہے، یہ صورتحال قانونی تقاضوں کی پاسداری، بنیادی آزادیوں کا احترام اور جموں و کشمیر کی مجموعی زمینی حالات پر عالمی برادری کی زیادہ توجہ کی متقاضی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 سے بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں یک طرفہ اقدامات کا ایک سلسلہ اختیار کر رکھا ہے، جن میں بنیادی آزادیوں پر وسیع پیمانے پر پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں، ان اقدامات نے اس خطے کی سیاسی، قانونی اور آبادیاتی حیثیت کو متاثر کیا ہے اور جن کی جانب عالمی سطح پر سنجیدہ توجہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلسل اس بات پر زور دیتا آیا ہے کہ ان اقدامات سے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قابل اطلاق قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے بارے میں پاکستان کا موقف واضح، مستقل اور اصولی ہے، جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا قیام جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پرامن حل کے بغیر ممکن نہیں، ایسا حل جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہو۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر میں ان بے شمار کشمیری مرد و خواتین اور بچوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے حقوق کے حصول کے لیے عظیم قربانیاں دی ہیں، ان کی کوششیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ جبر و استبداد کے ذریعے کشمیری عوام کی امنگوں کو دبایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ یوم سیاہ، جموں و کشمیر کے موقع پر حکومت اور پاکستان کی عوام، بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتی ہے، پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا اور ہر قومی و بین الاقوامی فورم پر ان کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ دعا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کو پائیدار امن، وقار اور سلامتی پر مبنی مستقبل نصیب ہو اور ان کی امنگیں، بشمول حق خودارادیت، پوری ہوں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 11

اسے 12 فیصد مقرر کر دیا ہے۔ نئی شرح سود کا اطلاق 27 اکتوبر 2026 سے ہوگا۔ کمیٹی کے 10 میں سے 9 ارکان نے اس فیصلے کے حق میں رائے دی۔ زری پالیسی کمیٹی کے مطابق مشرق وسطیٰ میں تنازع کی شدت اور مستقبل قریب میں اس کے حل کے امکانات محدود ہونے کے باعث عالمی منڈی میں توانائی کی قیمتیں بلند سطح پر برقرار ہیں۔ محتاط زری پالیسی اور مالیاتی نظم و ضبط کے باوجود عالمی حالات کے اثرات ملکی معیشت پر پڑ رہے ہیں، جبکہ جغرافیائی و سیاسی تبدیلیوں نے مہنگائی کے خدشات میں اضافہ کر دیا ہے۔ کمیٹی نے قرار دیا کہ شرح سود میں اضافے کا مقصد مہنگائی کی توقعات کو قابو میں رکھنا، رسدی مسائل کے نتیجے میں قیمتوں پر پڑنے والے اضافی دباؤ کو روکنا اور مہنگائی کو 5 سے 7 فیصد کے مقررہ ہدف کے اندر لانا ہے۔ کمیٹی کے مطابق اقتصادی استحکام کو برقرار رکھنا پائیدار معاشی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ زری پالیسی کمیٹی نے اپنے گزشتہ اجلاس کے بعد سامنے آنے والی معاشی صورت حال کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا کہ زرمبادلہ کی خریداری کے باعث اسٹیٹ بینک کے ذخائر تقریباً 21.5 ارب ڈالر کی سطح پر مستحکم ہیں، جو تین ماہ کی درآمدات کے لیے کافی ہیں۔ اس دوران عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ اسٹاف لیول معاہدہ بھی طے پایا ہے۔ کمیٹی کے مطابق تازہ سروے میں صارفین کی جانب سے مہنگائی کی توقعات میں اضافہ دیکھا گیا، جبکہ کاروباری اداروں کی توقعات میں کمی آئی ہے۔ صارفین اور کاروباری اداروں کے اعتماد کے اشاریے بھی کمزور ہوئے ہیں۔ پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے نظر ثانی شدہ اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2026ء میں حقیقی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کی نمو 3.7 فیصد رہی، جو ابتدائی تخمینے کے قریب ہے۔ دوسری جانب مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی ٹیکس وصولیاں ہدف سے تجاوز کر گئیں۔ کمیٹی نے یہ بھی نشاندہی کی کہ بڑے مرکزی بینکوں نے مہنگائی کے دباؤ کے باعث شرح سود میں اضافہ کیا ہے، جبکہ آئی ایم ایف نے عالمی مہنگائی کے تخمینے پر بھی نظر ثانی کی ہے۔ زری پالیسی کمیٹی کے جائزے کے مطابق رواں مالی سال کے آغاز پر معاشی سرگرمیوں میں بتدریج بہتری دیکھی گئی ہے۔ جولائی اور اگست 2026ء کے دوران بڑے پیمانے کی اشیا سازی (ایل ایس ایم) کی پیداوار میں سالانہ بنیاد پر 1.9 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ مالی سال 2025-26 کی آخری سہ ماہی میں یہ اضافہ صرف 0.4 فیصد تھا۔ سیمنٹ اور پیٹرولیم مصنوعات کی فروخت، نجی شعبے کو قرضوں کی فراہمی اور پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس سمیت مختلف اشاریے بھی معاشی سرگرمیوں میں بہتری کی نشاندہی کرتے ہیں۔ کمیٹی کے مطابق خریف کی فصلوں کے ابتدائی سرکاری تخمینوں سے زرعی پیداوار کے امکانات بھی توقعات سے بہتر دکھائی دیتے ہیں، جبکہ خدمات کے شعبے میں بھی بتدریج بہتری کے آثار سامنے آئے ہیں۔ کمیٹی نے مالی سال 2026-27ء میں حقیقی جی ڈی پی کی نمو 3.5 سے 4.5 فیصد کے ساتھ تخمینے کے اندر رہنے کی توقع ظاہر کی، تاہم خبردار کیا کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی اور ایل نینو کے باعث شدید موسمی حالات اس منظرنامے کے لیے خطرات پیدا کر سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 874 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا۔ چاول، بلند قدر اضافی ٹیکسٹائل مصنوعات اور خدمات کی برآمدات میں بہتری آئی، جبکہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی ترسیلات زر مستحکم رہیں۔ معاشی سرگرمیوں میں اضافے اور عالمی قیمتوں کے بلند رہنے کے باعث درآمدات میں بھی تیزی دیکھی گئی، خصوصاً غیر توانائی مصنوعات کی درآمدات میں اضافہ ہوا۔ کمیٹی نے توقع ظاہر کی کہ پورے مالی سال کے دوران کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کے صفر سے ایک فیصد کے درمیان رہ سکتا ہے۔ بلند مالی رقوم کی آمد کے نتیجے میں اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر میں مزید اضافے کی بھی توقع ہے، تاہم عالمی اجناس کی قیمتوں، سخت مالیاتی حالات اور رسدی رکاوٹوں کو اہم خطرات قرار دیا گیا ہے۔ مالیاتی شعبے کے حوالے سے کمیٹی نے بتایا کہ مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی میں ایف بی آر کی ٹیکس وصولیوں میں سالانہ بنیاد پر 7 فیصد اضافہ ہوا۔ اسٹیٹ بینک کے منافع کی منتقلی اور سرکاری اخراجات پر قابو رکھنے کے باعث مجموعی مالیاتی اور بنیادی توازن کے سرپلس رہنے کا تخمینہ ہے۔ تاہم مشرق وسطیٰ میں کشیدگی نے مالیاتی انتظام کو مزید مشکل بنا دیا ہے۔ کمیٹی نے ٹیکس دہندگان کی تعداد بڑھانے، محصولات میں اضافے اور ساختی اصلاحات پر تیزی سے عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کے مطابق پائیدار اقتصادی استحکام کے لیے محتاط مالیاتی انتظام ناگزیر ہے۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق زر وسیع (ایم ٹو) کی نمو 28 اگست کو 11.4 فیصد تھی، جو 9 اکتوبر تک بڑھ کر سالانہ بنیاد پر 12.7 فیصد ہو گئی۔ اس اضافے میں اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر میں بہتری اور خالص بیرونی اثاثوں کی نمو کا اہم کردار رہا۔ دوسری جانب مالیاتی نکاسی اور بیرونی مالی معاونت کے باعث بینکوں سے حکومتی خالص قرض گیری میں کمی آئی، جس سے نجی شعبے کو قرضوں کی فراہمی کے لیے گنجائش پیدا ہوئی۔ نجی شعبے کے قرضوں میں سالانہ بنیاد پر 14.1 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جس میں جاری سرمائے، مستقل سرمایہ کاری اور صارفین کی مالی معاونت کے قرضے شامل ہیں۔ ٹیکسٹائل، تھوک و پرچون تجارت اور زراعت نے قرض حاصل کرنے والے نمایاں شعبے رہے۔ زری پالیسی کمیٹی کے مطابق مشرق وسطیٰ میں کشیدگی اور ملک میں گندم کی رسد میں رکاوٹیں مہنگائی بلند رہنے کی بڑی وجوہات ہیں۔ توانائی، گندم اور گندم سے تیار ہونے والی مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے باعث ستمبر 2026ء میں عمومی مہنگائی کی شرح سالانہ بنیاد پر 10.3 فیصد تک پہنچ گئی، جو کمیٹی کی توقعات سے زیادہ تھی۔ اس دوران قوزی مہنگائی تقریباً 8.4 فیصد کی بلند سطح پر برقرار رہی۔ کمیٹی نے خدشہ ظاہر کیا کہ خوراک اور توانائی کی قیمتوں میں مسلسل اضافے سے عوام اور کاروباری اداروں کی مہنگائی سے متعلق توقعات مزید بڑھ سکتی ہیں، جس کے اثرات بعد ازاں قوزی مہنگائی میں بھی منتقل ہو سکتے ہیں۔ کمیٹی کے مطابق پالیسی ریٹ میں اضافہ حقیقی شرح سود کو مناسب حد تک مثبت رکھنے اور وسط مدت میں مہنگائی کو مقررہ ہدف کے اندر لانے کے لیے ضروری تھا۔ تاہم مہنگائی کا آئندہ منظرنامہ مشرق وسطیٰ کی صورت حال، عالمی اجناس اور توانائی کی قیمتوں، گندم و اس کی مصنوعات کے نرخوں اور شدید موسمی حالات سے متاثر ہو سکتا ہے۔ زری پالیسی کمیٹی نے زور دیا کہ عالمی رسدی دھچکوں کے اثرات سے نمٹنے کے لیے بیرونی اور مالیاتی تحفظات کو مضبوط بنانا ہوگا۔ کمیٹی کے مطابق محتاط زری و مالیاتی پالیسی کے تسلسل اور ساختی اصلاحات پر بروقت عمل درآمد کے ذریعے ہی معاشی استحکام کو برقرار رکھتے ہوئے بلند اور پائیدار اقتصادی نمو کی راہ ہموار کی جا سکتی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 12

رہی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ پاکستان کی انسداد دہشتگردی کارروائیوں میں شہری ہلاکتوں کے الزامات بے بنیاد ہیں، گمراہ کن بیانیہ افغان سرزمین سے سرگرم دہشتگرد نیٹ ورکس کا خطرہ نہیں چھپا سکتے۔ طالبان حکومت افغان سرزمین پاکستان پر حملوں کیلئے استعمال ہونے سے روکنے کی ذمہ دار ہے۔ ترجمان نے کہا کہ یو این مانیٹرنگ رپورٹس بھی طالبان حکومت کے دہشتگرد تنظیموں کو پناہ دینے پر اظہار تشویش کرتی ہیں، طالبان حکومت ٹی ٹی پی، فتنہ الخوارج، بی ایل اے، فتنہ الہندوستان سمیت دہشتگرد تنظیموں کو پناہ دے رہی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ افغان سرزمین سے منصوبہ بندی، مالی معاونت سے ہوئے دہشتگرد حملوں سمیت دہشت گرد تنظیموں کی سرپرستی کر رہی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ ہزاروں پاکستانی شہری افغان سرزمین سے تیار، مالی معاونت اور جاری کیے گئے دہشت گرد حملوں میں شہید ہوئے، کوئی بھی ذمہ دار ریاست اپنے شہریوں اور سیکیورٹی فورسز پر مسلسل حملوں پر خاموش نہیں رہ سکتی۔ پاکستان نے تمام اقدامات دفاع خود اختیاری (DefenceRight to Self) کے تحت اور آخری چارے کے طور پر اٹھائے۔ پاکستان کی کارروائیوں کا ہدف صرف اور صرف افغانستان میں موجود دہشت گرد اور ان کے لاجسٹک ٹھکانے تھے۔ ترجمان نے مطالبہ کیا کہ عالمی برادری افغان طالبان حکومت کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی پاسداری نہ کرنے پر جوابدہ ٹھہرائے۔ پاکستان نے سعودی عرب پر حوثی باغیوں کے بیلسٹک میزائل حملوں کی شدید مذمت کی ہے اور ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ حرمین شریفین کے تحفظ اور سعودی عرب کے دفاع وسلامتی کے لیے مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہیں۔ ایک بیان میں ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ حوثی باغیوں کی جانب سے مکہ اور مدینہ کے علاقوں کو نشانہ بنانے کی مذمت کرتے ہیں۔ حوثی حملے سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ مقدس مقامات کی حرمت اور شہریوں کی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی جاتی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کے ساتھ اپنی کامل یکجہتی کا اعادہ کرتا ہے۔ مکہ الائنس کے ساتھ پاکستان کے مضبوط اور پختہ عزم کا اعادہ کیا جاتا ہے۔ حرمین شریفین کے تحفظ اور سعودی عرب کے دفاع وسلامتی کے لیے مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہیں۔ حملوں کو ناکام بنانے پر سعودی فضائی دفاعی فورسز کی صلاحیت اور بیداری قابل تحسین ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

ایران کشیدگی اور اسرائیل کی توسیع پسندانہ پالیسیوں پر بات چیت کی گئی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق جاری اعلامیہ میں کہا گیا کہ ایرانی قومی سلامتی کونسل کے سیکرٹری محسن رضائی نے اجلاس کی میزبانی کی، اجلاس میں صدر مسعود پزشکیان، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی بھی شریک ہوئے، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، سعودی وزیر دفاع خالد بن سلمان اور ترکیہ کے انٹیلی جنس چیف ابراہیم قالن بھی موجود تھے۔ اعلامیے کے مطابق ایران، پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان مشتمل 4 ملکی اجلاس میں علاقائیکا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا عقیدہ اور یقین ہے کہ اسلامی ممالک کو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کی بنیاد پر اخوت اور اتحاد کے اصول کو اپنے تعلقات کی بنیاد بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور انہیں مسلم اقوام کو نشانہ بنانے والے خطروں اور اقدامات کے خلاف ایک متحد قوت کی طرح کھڑے ہونا چاہیے، اگر ہم اس بنیادی اصول کو اپنے باہمی تعلقات کی بنیاد بنا لیں تو اسلامی ممالک کے درمیان اختلافات اور مسائل پیدا ہونے کی گنجائش باقی نہیں رہے گی۔ قبل ازیں ریاض سے سعودی وزارت خارجہ کے مطابق شہزادہ خالد بن سلمان مکہ دفاعی معاہدے میں شامل ممالک کے نمائندوں کے ہمراہ تہران پہنچے۔ سعودی وزارت خارجہ کے مطابق دورہ تہران کا مقصد موجودہ بحران کم اور سفارتی حل کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ سعودی وزارت خارجہ کے مطابق ملاقاتوں میں پاکستان اور قطر کی طرف سے کی گئی ثالثی کی کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔ سعودی وزارت خارجہ نے کہا کہ دوبارہ فوجی کشیدگی روکنے کے لیے بات چیت کی راہیں کھولنے پر زور دیتے ہیں۔ امید ہے کہ خطے میں امن کیلئے موجودہ بحران کے خاتمے کا معاہدہ طے پا جائے۔ یاد رہے کہ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ نے اگست 2026 میں مکہ میں مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت کسی ایک رکن ملک پر مسلح حملے کو تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ معاہدے میں رکن ممالک کی علاقائی سالمیت، خودمختاری اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ سرحدوں کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس معاہدے کے بعد اکتوبر کے آغاز میں تینوں ممالک کے اعلیٰ دفاعی حکام نے ریاض میں ہنگامی اجلاس منعقد کیا تھا، جس میں سعودی عرب میں فوجی دستوں اور دفاعی صلاحیتوں کی تیز رفتار تعیناتی کے انتظامات پر اتفاق کیا گیا۔ یہ پیش رفت خطے میں بڑھتے ہوئے سکیورٹی خدشات کے تناظر میں سامنے آئی تھی

بقیہ عصر نو مستونگ 14

صرافہ جیمز اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن کے مطابق مقامی صرافہ مارکیٹ میں فی تولہ سونے کی قیمت میں 1400 روپے کا اضافہ ہوا، جس کے بعد اس کی نئی قیمت 4 لاکھ 23 ہزار 436 روپے ہو گئی۔ اسی طرح 10 گرام سونے کی قیمت 1200 روپے بڑھ کر 3 لاکھ 63 ہزار 28 روپے پر پہنچ گئی۔ دوسری جانب عالمی مارکیٹ میں بھی سونے کی قیمت میں اضافہ دیکھا گیا، جہاں فی اونس سونا 14 ڈالر مہنگا ہو کر 4009 ڈالر کا ہو گیا۔ واضح رہے کہ 24 اکتوبر کو مقامی مارکیٹ میں فی تولہ سونے کی قیمت میں 2500 روپے کی کمی ریکارڈ کی گئی تھی، تاہم تازہ اضافے کے بعد سونے کے نرخ ایک بار پھر بڑھ گئے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

وزارت خزانہ نے گزشتہ پانچ سال کے دوران ٹیکس چھوٹ سے متعلق تفصیلات پیش کر دیں۔ وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال 2020-21 سے 2024-25 تک مجموعی طور پر 11 ہزار 47 ارب روپے کی ٹیکس چھوٹ دی گئی، جس میں انکم ٹیکس کی مد میں 580 ارب، سیلز ٹیکس میں ایک ہزار 274 ارب اور کسٹم ڈیوٹی میں 499 ارب روپے شامل ہیں۔ اجلاس میں حکومت نے نوجوانوں کے لیے 300 ارب روپے کے قرضوں، ترقیاتی منصوبوں اور جامعات میں لازمی انٹرن شپ سے متعلق تفصیلات بھی پیش کیں۔ وزارت منصوبہ بندی کے مطابق وزیراعظم یوتھ بزنس اینڈ ایگریکلچر لون پروگرام کے تحت 5 لاکھ 18 ہزار نوجوانوں کو قرضے دیے گئے، جبکہ 2 لاکھ 30 ہزار نوجوانوں کو تربیت دینے کا ہدف مقرر ہے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے مطابق انڈر گریجویٹ ڈگری پروگراموں میں کم از کم تین کریڈٹ آورز کی انٹرن شپ یا فیلڈ تجربہ لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ایچ ای سی نے 47 شعبہ جات کے قومی نصاب پر بھی نظرثانی کی ہے۔ کھاد کی قیمتوں پر حکومت نے یوریا کی قلت کی تردید کی تاہم ڈی اے پی کی قیمت 14 ہزار 500 سے بڑھ کر 17 ہزار 500 روپے ہونے کا اعتراف کیا۔ ایل پی جی کی قیمتوں پر حکومت نے غریب گھرانوں کو ریلیف دینے کے لیے نئی پالیسی ایک سے دو روز میں مکمل کرنے کا اعلان کیا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹریز کے دوسری وزارتوں کے سوالات کے جوابات دینے پر اسپیکر اور وزیر پارلیمانی امور کے درمیان اختلاف بھی سامنے آیا۔ بعد ازاں کورم پورا نہ ہونے پر اجلاس منگل کی صبح گیارہ بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 16

شامل ہونے کا امکان بڑھ گیا کیونکہ ایران کے اتحادی حوثی باغیوں کے سعودی عرب پر حملوں میں شدت آ رہی ہے۔ مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے گزشتہ ہفتے پارلیمنٹ سے درخواست کی تھی کہ اگر سعودی عرب حوثیوں کے خلاف مدد طلب کرے تو مصر اپنے خلیجی اتحادی اور دنیا کے سب سے بڑے تیل برآمد کرنے والے ملک کے دفاع میں تعاون کر سکے۔ خیال رہے کہ حوثیوں کی پیش قدمی سے بحیرہ احمر اور خلیج عدن کے درمیان واقع اہم بحری گزرگاہ باب المندب کو بھی خطرات لاحق ہیں۔ یہ راستہ مصر کی نہر سویز تک رسائی کے لیے انتہائی اہم ہے اور عالمی تجارت و تیل کی ترسیل میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ مصر ماضی میں خلیجی ممالک پر ایران اور اس کے حمایت یافتہ گروہوں کے حملوں کی مذمت کرتا رہا ہے تاہم اس نے اب تک براہ راست لڑائی میں حصہ نہیں لیا تھا۔ یاد رہے کہ مصر نے اگست میں سعودی عرب، پاکستان اور ترکیے کے درمیان طے پانے والے باہمی دفاعی معاہدے میں بھی شمولیت اختیار نہیں کی تھی۔ قبل ازیں ایران مصر کو خبردار کر چکا تھا کہ کوئی بھی ملک اگر یمن جنگ میں شامل ہوتا ہے تو اس سے جنگ کا دائرہ بہت دور تک پھیل جائے گا جس کے نتائج کسی کے لیے اچھے ثابت نہیں ہوں گے۔ واضح رہے کہ حوثیوں نے باب المندب میں بحری ناکہ بندی کے سعودی عرب کے متعدد شہروں میں آئل تنصیبات اور ایئرپورٹس کو نشانہ بنایا ہے جس میں اب تک ایک درجن سے زائد افراد جاں بحق جب کہ 20 کے قریب زخمی ہو چکے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

خریداری شروع نہ کر سکی، جس کے باعث صوبے میں گندم اور آٹے کا بحران مزید شدت اختیار کر گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پاسکو سے گندم خریدنے کا معاملہ گزشتہ دو ماہ سے تعطل کا شکار ہے۔ صوبائی کابینہ نے دو ماہ قبل گندم کی خریداری کی منظوری دی تھی، تاہم اس فیصلے پر تاحال عمل درآمد نہیں ہو سکا۔ گندم کی خریداری میں تاخیر کے باعث صوبے میں آٹے کی قیمتوں میں اضافے اور فراہمی کے حوالے سے تشویش بڑھ رہی ہے۔ فلور ملز مالکان کے مطابق 100 کلو گرام گندم کی بوری کی قیمت 14 ہزار روپے جبکہ 100 کلو گرام آٹے کی بوری کی قیمت 16 ہزار 300 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ گندم کی خریداری کا معاملہ طویل عرصے سے زیر التوا رہنے کے باعث آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافے اور شہریوں کی مشکلات بڑھنے کا خدشہ ہے۔ کم آمدن والے خاندان پہلے ہی مہنگائی کے باعث بنیادی ضروریات پوری کرنے میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

2.6 فیصد اور سرکاری قرضوں کا تناسب گھٹ کر 72.9 فیصد رہ گیا۔ عالمی بینک گروپ کی جانب سے اکتوبر 2026 کی پاکستان ڈویلپمنٹ اپ ڈیٹ رپورٹ میں جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2026 میں حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو 3.7 فیصد ریکارڈ کی گئی، جو مالی سال 2025 کے 3.2 فیصد کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ مالی سال 2023 میں ملکی معیشت کو 0.2 فیصد سکڑاؤ کا سامنا کرنا پڑا تھا، جبکہ مالی سال 2024 میں شرح نمو 2.6 فیصد رہی تھی۔ رپورٹ کے مطابق مالیاتی خسارے میں بھی نمایاں کمی آئی ہے اور یہ مالی سال 2025 کے 5.4 فیصد سے کم ہو کر مالی سال 2026 میں جی ڈی پی کا 2.6 فیصد رہ گیا۔ مالی سال 2023 میں یہ شرح 7.8 فیصد جبکہ مالی سال 2024 میں 6.8 فیصد تھی۔ عالمی بینک کے اعداد و شمار کے مطابق سرکاری قرضوں کا حجم بھی مجموعی قومی پیداوار کے تناسب سے کم ہوا ہے۔ مالی سال 2023 میں سرکاری قرضوں کا تناسب جی ڈی پی کا 82 فیصد تھا، جو مالی سال 2024 میں 73 فیصد، مالی سال 2025 میں 76 فیصد اور مالی سال 2026 میں 72.9 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹ میں پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری کو بھی نمایاں کیا گیا ہے۔ ایس اینڈ پی گلوبل نے پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ کو بی مائنس (B-) سے بڑھا کر بی (B) جبکہ موڈیز نے سی اے اے ون (Caa1) سے بہتر کر کے بی تھری (B3) کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ملک میں ہر سال تقریباً 36 لاکھ افراد کام کرنے کی عمر کو پہنچتے ہیں، تاہم ان میں سے ہر چھ میں سے ایک شخص کو روزگار نہیں مل پاتا۔ 2018 کے بعد سے اب تک مجموعی طور پر 1 کروڑ 77 لاکھ نئے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں، لیکن ان میں زیادہ تر کم معاوضے والی ملازمتیں شامل ہیں۔ عالمی بینک کے مطابق پاکستان میں پیداواری صلاحیت میں اضافے کی سالانہ شرح محض 0.4 فیصد ہے، جس سے روزگار کے معیار اور معاشی ترقی کو پائیدار بنانے کے حوالے سے اہم چیلنج کی نشاندہی ہو رہی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

2026-27 کی پہلی سہ ماہی میں ملک کے مجموعی زرمبادلہ کے ذخائر 26 ارب 80 کروڑ ڈالر کے قریب پہنچ گئے، جبکہ اسٹیٹ بینک کے ذخائر 21 ارب 50 کروڑ ڈالر کی سطح پر رہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق برآمدات، ترسیلات زر اور نجی شعبے کو قرضوں کی فراہمی میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق مرکزی بینک کے زرمبادلہ ذخائر میں سالانہ بنیادوں پر 52 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ ملک کی مجموعی برآمدات 11 فیصد اضافے کے ساتھ 11 ارب 20 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئیں۔ ان میں اشیا کی برآمدات کا حجم 8 ارب 50 کروڑ ڈالر اور خدمات کی برآمدات 2 ارب 70 کروڑ ڈالر ریکارڈ کی گئیں، جن میں سالانہ بنیادوں پر 23 فیصد اضافہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق آئی ٹی برآمدات 18 فیصد اضافے کے ساتھ ایک ارب 25 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ فری لانسرز کی برآمدی آمدن میں 46 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ستمبر میں فری لانسرز کی آمدن نئی بلند ترین سطح پر پہنچنے کی اطلاع بھی دی گئی۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں 14 فیصد اضافے کے ساتھ 10 ارب 90 کروڑ ڈالر رہیں۔ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری 20 فیصد اضافے سے 72 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئی، جبکہ مجموعی غیر ملکی سرمایہ کاری کی خالص آمد 3 ارب 65 کروڑ ڈالر ریکارڈ کی گئی۔ وزارت خزانہ کے مطابق پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان اقتصادی جائزے اور ریزیلیئنس اینڈ سسٹین ایبلٹی فیسیلٹی کے جائزے پر اسٹاف لیول معاہدہ طے پایا ہے۔ آئی ایم ایف بورڈ کی منظوری سے پاکستان کو تقریباً ایک ارب 20 کروڑ ڈالر کی مزید فنانسنگ ملنے کی توقع ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ موڈیز نے پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ دو درجے بہتر کر کے B3 کر دی، جبکہ ایس اینڈ پی نے ریٹنگ B- سے بڑھا کر B کر دی۔ فچ نے پاکستان کی ریٹنگ B- پر برقرار رکھی۔ ان تبدیلیوں کو عالمی مالیاتی اداروں کے سامنے پاکستان کی معاشی ساکھ اور مالیاتی اصلاحات کے تناظر میں اہم پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ وزارت خزانہ کے اعداد و شمار کے مطابق فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی ٹیکس وصولیاں سات فیصد اضافے کے ساتھ 3 ہزار 100 ارب روپے تک پہنچ گئیں اور پہلی سہ ماہی میں ٹیکس وصولیوں کا ہدف عبور کر لیا گیا۔ انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کی تعداد میں 45 فیصد اضافہ ہوا اور یہ تعداد 57 لاکھ 70 ہزار تک پہنچ گئی۔ رپورٹ کے مطابق ستمبر 2026 تک پالیسی ریٹ 11.5 فیصد پر برقرار رہا، جبکہ جون 2024 میں یہ شرح 22 فیصد تھی۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جون 2026 کے مقابلے میں مجموعی سرکاری قرض میں 714 ارب روپے کی کمی ہوئی اور یہ 86 ہزار ارب روپے ریکارڈ کیا گیا۔ اگست 2026 تک ملکی قرض کا حجم 58 ہزار 800 ارب روپے رہا۔ مالی سال 2026-27 کے پہلے دو ماہ میں بڑی صنعتوں کی پیداوار میں سالانہ بنیادوں پر 1.85 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق گاڑیوں کی فروخت میں 28 فیصد، سیمنٹ کی فروخت میں چار فیصد اور پیٹرولیم مصنوعات کی فروخت میں چھ فیصد اضافہ ہوا۔ نجی شعبے کو قرضوں کی فراہمی کا حجم 16.6 فیصد اضافے کے ساتھ 11 ہزار 280 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے قرضوں میں 66 فیصد اضافہ ہوا اور ان کا حجم ایک ہزار 140 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح ہاؤسنگ فنانس میں 71.9 فیصد اضافے کے بعد قرضوں کا حجم 365 ارب روپے، جبکہ آٹو فنانسنگ میں 33.6 فیصد اضافے کے بعد حجم 407 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ وزارت خزانہ کے مطابق آئیسکو، فیسکو اور گیپکو کی نجکاری کا عمل آگے بڑھ رہا ہے۔ آئیسکو کے لیے 10، فیسکو کے لیے 10 اور گیپکو کے لیے نو مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو پری کوالیفائی کیا گیا ہے۔ اسلام آباد، لاہور اور کراچی کے ہوائی اڈوں کی نجکاری میں سعودی عرب، ترکیہ اور متحدہ عرب امارات سمیت مختلف ممالک کے سرمایہ کاروں نے دلچسپی ظاہر کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت 76 ارب روپے جاری کیے گئے، جبکہ 426 ارب روپے کے قرضوں کی منظوری دی گئی۔ زرعی پروگرام کے تحت 2 ارب 14 کروڑ روپے جاری ہوئے اور 7 ارب 87 کروڑ روپے کے قرضوں کی منظوری دی گئی۔ الیکٹرک گاڑیوں کے فروغ کے پروگرام کے تحت 98 کروڑ 60 لاکھ روپے جاری کیے گئے اور 2 ہزار 816 گاڑیاں فراہم کی گئیں۔ علاقائی تنازع کے اثرات سے متاثرہ صارفین کے لیے 75 ارب روپے کا بدلی ایندھن ریلیف مختص کیا گیا، جس سے ایک کروڑ 20 لاکھ سے زائد افراد مستفید ہونے کی اطلاع دی گئی ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق پاکستان میں ریٹیل ادائیگیوں کے حجم کا 92 فیصد ڈیجیٹل ذرائع سے انجام دیا جا رہا ہے۔ مالی سال 2025-26 میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کے لین دین کی تعداد 65 فیصد اضافے سے 13.2 ارب تک پہنچ گئی، جبکہ فعال ڈیجیٹل تاجروں کی تعداد 20 لاکھ سے تجاوز کر گئی۔ سرکاری ادائیگیوں میں ڈیجیٹل ذرائع کا حصہ 75 فیصد تک پہنچ گیا۔ ٹیکس نظام کو جدید بنانے کے لیے کیش لیس سینٹر فعال کیا گیا، جبکہ پوائنٹ آف سیل نظام کے تحت 13 ہزار 900 سے زائد ریٹیلرز اور 37 ہزار 900 سے زیادہ برانچیں منسلک ہوئیں۔ رپورٹ کے مطابق پہلی سہ ماہی میں 15 ہزار 440 نئی کمپنیاں رجسٹرڈ ہوئیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 45 فیصد زیادہ ہیں۔ نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن کا 99.9 فیصد عمل ڈیجیٹل طریقے سے مکمل کیا گیا۔ معاشی اشاریوں میں بہتری کے باوجود پائیدار استحکام کے لیے برآمدات میں مسلسل اضافہ، غیر ملکی سرمایہ کاری کے عملی نتائج، سرکاری قرضوں کا مؤثر انتظام، روزگار کے مواقع اور عوام کی قوت خرید میں بہتری اہم عوامل رہیں گے۔ زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ بیرونی ادائیگیوں کی صلاحیت کو سہارا دیتا ہے، تاہم معیشت کی طویل مدتی مضبوطی کا انحصار پیداواری صلاحیت میں اضافے اور اصلاحات کے تسلسل پر بھی ہوگا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

رہے ہیں جو کل ہی ہو سکتا ہے، تاہم یہ بھی ممکن ہے کہ تہران کے ساتھ کوئی بڑا معاہدہ طے پا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ کسی بھی ممکنہ فوجی کارروائی کے وقت کا انکشاف نہیں کریں گے اور ایران کے معاملے کو بہت اچھے طریقے سے نمٹایا ہے اور اب ممکن ہے کہ باقی کام بھی مکمل کرنا پڑے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ انہیں یقین نہیں کہ ایران معاہدہ کرے گا یا نہیں، تاہم دعویٰ کیا کہ دونوں صورتوں میں جیت امریکا کی ہی ہوگی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 21

جہازوں کی آمد اور ایران سے مزید گیس پہنچنے کی توقع کے بعد سپلائی بہتر ہونے کی امید ظاہر کی جا رہی ہے۔ پورٹ قاسم پر ایل پی جی بردار جہاز بلیو اسٹون بحرین سے 4 ہزار میٹرک ٹن گیس لے کر پہنچا۔ پورٹ قاسم اتھارٹی کے ترجمان کے مطابق جہاز گزشتہ روز برتھ پر لنگر انداز ہوا، جبکہ اس کی گیس کی کھیپ کی ہینڈلنگ مکمل کر لی گئی ہے۔ اس سے قبل گزشتہ ہفتے دو دیگر جہاز بھی 7 ہزار ٹن سے زائد ایل پی جی لے کر بندرگاہ پہنچ چکے ہیں۔ دوسری جانب ایران سے ایل پی جی کی درآمد میں اضافے کا امکان ہے۔ اطلاعات کے مطابق سرحدی اجازت ملنے کے بعد 100 سے زائد باؤزرز کے ذریعے آئندہ 24 گھنٹوں میں 2 ہزار ٹن سے زائد گیس کراچی پہنچنے کی توقع ہے۔ اس رسد سے مارکیٹ میں ایل پی جی کی دستیابی بہتر ہونے کی امید ہے، تاہم قیمتوں میں کمی کا انحصار سپلائی، طلب اور تقسیم کے نظام پر ہوگا۔ ملک میں ایل پی جی کی درآمد بڑھنے کے باوجود صارفین کو فوری ریلیف نہیں مل سکا۔ دستیاب اطلاعات کے مطابق مختلف شہروں میں ایل پی جی کی فی کلو قیمت 600 سے 650 روپے تک برقرار ہے، جبکہ کراچی میں قیمت 550 روپے، پشاور میں 570 روپے اور اٹک میں 600 روپے فی کلو رپورٹ کی گئی ہے۔ اسلام آباد اور راولپنڈی میں بھی قیمت 600 روپے فی کلو بتائی گئی ہے۔ کوئٹہ میں 30 روپے کی کمی کے بعد ایل پی جی کی قیمت 520 روپے فی کلو ہو گئی، جبکہ لاہور میں ایل پی جی کی دکانیں ہڑتال کے باعث دوسرے روز بھی بند رہنے کی اطلاع ہے۔ دستیاب معلومات کے مطابق اکتوبر کے لیے ایل پی جی کی سرکاری قیمت 279 روپے 34 پیسے فی کلو مقرر تھی، تاہم مختلف شہروں میں صارفین کو اس سے کہیں زیادہ نرخ ادا کرنا پڑ رہے ہیں۔ اس صورت حال نے سرکاری نرخ اور مارکیٹ میں فروخت ہونے والی گیس کی قیمت کے درمیان نمایاں فرق کو اجاگر کیا ہے۔ ایل پی جی گھریلو صارفین، ہوٹلوں، تجارتی مراکز اور ان علاقوں کے لیے اہم ایندھن ہے جہاں قدرتی گیس کی فراہمی محدود ہے۔ قیمتوں میں مسلسل اضافے سے گھریلو بجٹ اور کاروباری اخراجات متاثر ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق بندرگاہوں پر ایل پی جی کے مزید جہازوں کی آمد اور ایران سے اضافی رسد کی بحالی سے مارکیٹ میں دستیابی بہتر ہو سکتی ہے۔ تاہم، صرف درآمد بڑھنے سے قیمتوں میں فوری کمی یقینی نہیں ہوتی۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ اضافی گیس بروقت مارکیٹ تک پہنچے اور ترسیل و تقسیم کے مراحل میں قیمتوں کو مؤثر انداز میں مانیٹر کیا جائے۔ صارفین کو حقیقی ریلیف اسی وقت مل سکے گا جب درآمدی سپلائی میں بہتری کا فائدہ خوردہ سطح پر بھی منتقل ہو اور ایل پی جی سرکاری نرخوں کے مطابق دستیاب ہو۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

پری کاپ۔ 31 ڈائیلاگ سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ عالمی درجہ حرارت میں اضافے کے باعث گلیشیئرز کے پگھلنے اور کلاؤڈ برسٹ سے پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک کو سنگین خطرات لاحق ہیں جبکہ موسمیاتی تبدیلی سے متاثرہ ممالک کو ماحولیاتی مالی معاونت کی مناسب فراہمی بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلیشیئرز سے متعلق تباہ کن واقعات کو محض اعداد و شمار کے طور پر دیکھنے کے بجائے ان کے انسانی پہلوؤں کو سمجھنا ضروری ہے کیونکہ ان آفات میں صرف مکانات اور بنیادی ڈھانچے ہی تباہ نہیں ہوتے بلکہ لوگوں کے بچپن، یادیں، معاش اور پوری آبادیاں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ پاکستان کے پہاڑی علاقوں میں گلیشیئرز کے پھٹنے کے واقعات اس کے برعکس انتہائی تباہ کن مناظر پیش کرتے ہیں جہاں بڑے بڑے پتھر، پانی کے ریلے اور زمین کی لرزش چند لمحوں میں آبادیوں کو اجاڑ دیتے ہیں۔ ایسے واقعات میں کئی آبادیوں اور وہاں کی پوری تہذیب کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ وفاقی وزیر نے ہنزہ کی وادی حسن آباد میں شسپر گلیشیئر کے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس علاقے میں لوگ 400 سال سے زیادہ عرصے سے آباد تھے اور گلیشیئر ان کی زندگی کا اہم حصہ تھا، مقامی لوگ پہاڑوں اور گلیشیئر کو قدرت کا کرشمہ سمجھتے تھے تاہم درجہ حرارت بڑھنے سے گلیشیئر کے پیچھے ایک جھیل بن گئی جو وقت کے ساتھ بڑی ہوتی چلی گئی۔ بعد ازاں جھیل پھٹنے کے نتیجے میں علاقے میں تباہی آئی اور لوگوں کو اپنی جانیں بچانے کے لیے گھروں سے نکل کر بھاگنا پڑا۔ انہوں نے بتایا کہ لوگ اپنی جانیں بچانے میں کامیاب ہو گئے تاہم ان کے مویشی، اسکول، کلینک اور دیگر بنیادی سہولیات تباہ ہو گئیں اس واقعے میں تقریباً ایک ہزار مکانات تباہ ہوئے۔ متاثرہ علاقے میں ایک بچی نے اپنے بچپن کی یادوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کا گھر ملبے تلے دب گیا جہاں وہ رہتی تھی۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ ایسی آفات کے نتیجے میں بے شمار بچوں اور بچیوں کی زندگیوں سے ان کا بچپن، گھر اور محفوظ ماحول چھن جاتا ہے۔ جو بچے پہلے پہاڑوں کو حیرت اور خوشی سے دیکھتے تھے، وہ اب ان سے خوف محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے نیپال میں گلیشیئر سے متعلق ایک اور تباہ کن واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں پانی کی تقریباً 27 فٹ بلند دیوار نے اپنے راستے میں آنے والے پلوں، سڑکوں اور گھروں کو بہا دیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی چند دنوں میں چھ سے آٹھ سو اموات کی اطلاعات سامنے آئیں، جبکہ مجموعی جانی نقصان کا حتمی اندازہ اس وقت واضح نہیں تھا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ جب موسمیاتی آفات میں متاثر ہونے والے افراد کو ایک نام اور شناخت کے ساتھ دیکھا جائے اونگ کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔ فرانس کے تعاون، جرمن ادارے جی آئی زیڈ کے ساتھ جاری کام، برطانیہ کے ساتھ گرین میکینک اور اٹلی کے ساتھ گلیشیئرز پر تحقیق سمیت متعدد اقدامات اس سلسلے کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آرکٹک سرکل کے ساتھ بھی بنیادی نوعیت کی بات چیت کی گئی ہے جس کے بعد اس تعاون کو آگے بڑھانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے گلیشیئرز اور برفانی نظام کو عالمی نظام پر باہم مربوط قرار دیتے ہوئے کہا کہ قطبی علاقوں، پہاڑوں اور آرکٹک میں موجود برف کا نظام ایک دوسرے سے جڑا ہوا ہے اس لیے اس کے تحفظ کے لیے مشترکہ تحقیق اور عالمی کوششیں ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر عالمی برادری مشترکہ اقدامات نہیں کرے گی تو مختلف ممالک کو موسمیاتی تبدیلی کے باعث پیش آنے والی تباہیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سب سے پہلے پہاڑی علاقوں کو متاثر کرتے ہیں جبکہ ان علاقوں میں ہونے والی تبدیلیاں آئندہ برسوں میں میدانی علاقوں کو بھی متاثر کر سکتی ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری کو دعوت دی کہ پہاڑی علاقوں میں ہونے والی تبدیلیوں پر ابھی تحقیق کی جائے تاکہ مستقبل میں میدانی علاقوں کو درپیش خطرات کا پہلے سے اندازہ لگایا جا سکے اور ان سے نمٹنے کی تیاری کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں سائنسی، نفسیاتی، سماجی اور معاشی تحقیق کے ساتھ مکمل مکانی، بچوں کی اموات اور دیگر انسانی اثرات کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے تاکہ موسمیاتی تبدیلی کے ممکنہ نتائج کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے۔ وفاقی وزیر نے ورچوئل یونیورسٹی کے ذریعے موسمیاتی تبدیلی اور برفانی نظام سے متعلق تحقیق، تعلیم کو فروغ دینے کی تجویز کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس منصوبے میں مختلف ممالک کے محققین اور ماہرین کی شمولیت بڑھائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر مشترکہ تحقیق اور تعاون کے ذریعے گلیشیئرز سے وابستہ خطرات کو سمجھنے اور مستقبل کی تباہ کاریوں سے بچاؤ کے لیے مؤثر حکمت عملی تیار کی جا سکتی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

ملین ٹن سے تجاوز کر گئی ہے جس کے باعث پاکستان دنیا بھر میں چاول پیدا کرنے والے ممالک کی فہرست میں چودھویں اور برآمد کرنے والے ممالک کی فہرست میں چوتھے نمبر پر آ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے چاول درآمد کنندگان بڑے ممالک میں نائیجیریا، ایران، چین، فلپائن اور انڈونیشیا جبکہ چاول برآمد کرنے والے ممالک میں بھارت، ویت نام، تھائی لینڈ، پاکستان، برازیل اور یوراگوئے شامل ہیں نیز 6 ملین ٹن پاکستانی چاول میں سے دنیا بھر کے مختلف ممالک کو برآمد کیے جانے والے چاول کی مقدار پونے 4 ملین ٹن ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں کپاس کے بعد چاول دوسری بڑی نقد آور فصل ہے جو کل کاشت رقبہ کے 11 فیصد پر کاشت کی جاتی ہے جس سے سالانہ اربوں روپے کا زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چاول کے کل کاشت رقبہ میں سے 71 فیصد پنجاب میں کاشت ہوتا ہے اور چاول کی ملکی پیداوار کا 63 فیصد پنجاب سے حاصل ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امسال صوبہ پنجاب میں 45 لاکھ 98 ہزار ایکڑ رقبہ دھان کے زیر کاشت لایا گیا جس سے 38 لاکھ 15 ہزار ٹن چاول کی پیداوار حاصل ہوئی ہے اس طرح اوسط پیداوار 37 من فی ایکڑ رہی۔ انہوں نے بتایا کہ رائس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے دھان کی 22 اقسام متعارف کرائی گئیں جن میں سے 13 اقسام اس وقت پنجاب میں عام کاشت کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ رائس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں دھان کی زیادہ پیداوار کی حامل نئی اقسام کی دریافت پر تحقیق کے نتیجہ میں دھان کے زیر کاشت رقبہ میں 548 فیصد، پیداوار میں 1235 فیصد جبکہ فی ایکڑ پیداوار میں 120 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

ترجمان محمود باصل نے کہا کہ غزہ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فائرنگ اور فضائی حملوں میں مجموعی طور پر 11 افراد ہلاک اور 50 زخمی ہوئے ہیں۔ باصل نے بتایا کہ خان یونس کے مغرب میں المواسی کے علاقے میں بے گھر لوگوں کے کیمپ کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملے میں ایک بچے سمیت تین افراد شہید ہوئے۔ جنوبی غزہ کے شہر خان یونس کے ناصر ہسپتال نے بھی تین اموات کی تصدیق کی ہے۔ ہسپتال نے کہا کہ ان کی لاشیں اسرائیلی میزائل سے براہ راست مارے جانے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی تھیں۔ " ہسپتال نے مزید کہا کہ ایک بچے اور ایک خاتون سمیت کئی زخمی لوگ بھی علاج کے لیے آئے

بقیہ عصر نو مستونگ 25

پورنگی چوک پر نامعلوم افراد نے لین دین کے معاملے پر فائرنگ کر کے 3 افراد صادق ولد صدیق، باسط ولد محمد صدیق اور ایک نامعلوم شخص کو ہلاک جبکہ حبیب ولد محمد صادق کو زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے نعشیں قبضے میں لے کر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیں اور مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ دریں اثناء جاں بحق ہونے والے افراد کے ورثاء نے نعشیں رکھ کر احتجاجاً گولی مار چوک کو ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بند کر دیا گیا جس کے بعد سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لمبی لائنیں لگ گئیں اور شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ورثاء کا کہنا تھا کہ پولیس ہمارے ساتھ تعاون نہیں کر رہی ہے اور لاشوں کو ہسپتال بھی نہیں لے جانے دیا جا رہا ہے اس لئے ہم نے احتجاجاً گولی مار چوک کو ٹریفک کیلئے بند کیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ قتل میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

کروڈ کی قیمت 114 ڈالر فی بیرل کے قریب آ گئی۔ ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کم ہونے کی امیدوں نے قیمتوں پر دباؤ ڈالا، تاہم سعودی عرب میں تیل کی اہم تنصیبات پر مسلسل حملوں کے خدشات کے باعث سرمایہ کار محتاط ہیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق پیر کو صبح 10 بج کر 20 منٹ تک برینٹ کروڈ کی قیمت 2.29 فیصد یعنی 2.68 ڈالر کم ہو کر 114.04 ڈالر فی بیرل ہو گئی۔ بعد ازاں یہ 1.95 فیصد کمی کے ساتھ 114.44 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ کر رہا تھا۔ امریکی خام تیل ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمت میں بھی کمی دیکھی گئی۔ اس کی قیمت 2.49 فیصد یعنی 2.58 ڈالر گر کر 100.69 ڈالر فی بیرل پر آ گئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

ریلیاں نکالی جائیں گی، مظفرآباد میں وزیراعظم آزاد کشمیر یوم سیاہ کی ریلی کی قیادت کریں گے اور وفاقی وزیر امور کشمیر، گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ پاکستان ہر محاذ پر کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا رہے گا، ایک کشمیری اور ایک پاکستانی بھی زندہ ہے تو کشمیر کاز زندہ رہے گا۔ ایک بیان میں امیر مقام نے کہا کہ کشمیریوں کو حق خودارادیت ملنے تک جدوجہد جاری رہے گی، 27 اکتوبر تاریخ میں یوم سیاہ کے طور پر یاد رکھا جاتا ہے، 27 اکتوبر کو بھارت نے کشمیر پر قبضے کی کوشش کی۔ وفاقی وزیر امور کشمیر نے کہا کہ کشمیریوں کو حق خودارادیت ملنے تک جدوجہد جاری رہے گی، حریت رہنما غلام محمد صفی نے اپنی زندگی تحریک حریت کے لیے وقف کر دی، مقبوضہ کشمیر کے عوام کا جذبہ حریت آج بھی برقرار ہے، مقبوضہ کشمیر میں سب سے زیادہ مظالم ڈھائے گئے۔ امیر مقام نے دعویٰ کیا کہ ایک لاکھ سے زائد کشمیری شہید ہو چکے ہیں، مقبوضہ کشمیر میں لوگوں کو جیلوں کے اندر بھی شہید کیا گیا، مقبوضہ کشمیر کے عوام کے دلوں میں پاکستان سے محبت آج بھی زندہ ہے، مقبول سیاہی نے اپنے خون سے پاکستان سے محبت کا اظہار کیا، دو لاکھ سے زائد گھروں کو مسمار کیا گیا، بھارت خود کو جمہوریت کا چیمپئن قرار دیتا ہے۔ امیر مقام نے کہا کہ بھارت کشمیریوں کو حق دینے کے بجائے ان کے حقوق چھین رہا ہے، آرٹیکل 370 کے خاتمے کا مقصد کشمیر کی ڈیموگرافی تبدیل کرنا ہے، ہر پاکستانی کے دل میں کشمیر کاز زندہ ہے، پاکستان مظلوم کشمیری بہنوں اور بھائیوں کے ساتھ کھڑا ہے، اقوام متحدہ کشمیر کے معاملے پر عملی کردار ادا کرے، اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کی رائے معلوم کی جانی چاہیے، کشمیر کے مسئلے پر پوری پاکستانی قوم متحد ہے، کشمیر کاز سیاست سے بالاتر ہو کر یکجہتی کا تقاضا کرتا ہے۔ امیر مقام نے کہا کہ 27 اکتوبر کو پاکستان، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں یوم سیاہ منایا جائے گا، یوم سیاہ کے موقع پر ملک بھر میں ریلیاں نکالی جائیں گی، مظفرآباد میں وزیراعظم آزاد کشمیر یوم سیاہ کی ریلی کی قیادت کریں گے، یوم سیاہ پر ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی جائے گی، سینیٹ اور قومی اسمبلی میں کشمیر سے متعلق قراردادیں پیش کرنے کی کوشش کریں گے۔ وزارت امور کشمیر مسئلہ کشمیر پر اپنا کردار ادا کر رہی ہے، یوم سیاہ پر ہر کشمیری سے اظہار یکجہتی میں حصہ لے۔ امیر مقام نے کہا کہ ایک کشمیری اور ایک پاکستانی بھی زندہ ہے تو کشمیر کاز زندہ رہے گا، شبیر شاہ، آسیہ اندرابی اور دیگر حریت رہنما بھارتی جیلوں میں قید ہیں، پاکستان ہر محاذ پر کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا رہے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

مسلح گروپ افغان فریڈم فرنٹ نیا یکس پر دعویٰ کیا کہ بگرام ملٹری ایئر فیلڈ میں طالبان کے فوجی مراکز اور تربیتی کیمپوں پر راکٹ حملے کیے گئے ہیں، انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر مربوط کارروائی میں طالبان رجیم کو جانی و مالی نقصان پہنچا، بگرام ایئر فیلڈ پر راکٹ حملے میں 10 سے زائد طالبان اہلکار ہلاک یا زخمی ہوئے۔ افغان جریدے کے مطابق افغان فریڈم فرنٹ نے متعدد حملوں کی ذمہ داری قبول کی، جن میں سینکڑوں طالبان اہلکاروں کی ہلاکت کا دعویٰ بھی کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 29

غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے تقریباً چار دہائیوں کے بعد جامع قومی گندم پالیسی تشکیل دی ہے، جو ملک میں غذائی تحفظ کو یقینی بنانے، کسانوں کے مفادات کے تحفظ اور گندم کی منڈی میں استحکام پیدا کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ پاکستان کسان اتحاد کے صدر خالد محمود کھوکھر کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے اعلان کیا کہ حکومت نے تمام صوبائی حکومتوں کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد گندم کی قیمت 4500 روپے فی من مقرر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ قومی اتفاق رائے سے کیا گیا ہے، جس کا بنیادی مقصد کسانوں کے مفادات کا تحفظ اور گندم کی منڈی میں قیمتوں کو مستحکم رکھنا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت زرعی پیداوار میں اضافے، منڈیوں کے نظام کو بہتر بنانے اور ملک بھر میں اشیائے خورونوش کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے جامع اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی غذائی تحفظ کی حکمت عملی پر روشنی ڈالتے ہوئے رانا تنویر حسین نے اعلان کیا کہ رواں سال گندم کے 60 لاکھ میٹرک ٹن تک اسٹریٹجک ذخائر برقرار رکھے جائیں گے تاکہ ملک میں گندم کی مسلسل دستیابی یقینی بنائی جا سکے اور منڈی میں کسی بھی ممکنہ بحران یا غیر متوقع صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ رواں سال پاکستان میں گندم کی کوئی قلت نہیں ہوگی کیونکہ حکومت نے ملکی ضروریات پوری کرنے کے لیے مناسب انتظامات کر رکھے ہیں۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ درآمدی گندم کی لاگت بھی تقریباً 4500 روپے فی من بنتی ہے، لہٰذا حکومت کی اولین ترجیح مقامی کسانوں سے گندم کی خریداری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت غیر ضروری درآمدات کے بجائے اپنے کسانوں کی حوصلہ افزائی اور ان کے معاشی مفادات کے تحفظ کو ترجیح دے گی۔ گندم کی فراہمی سے متعلق تفصیلات بتاتے ہوئے رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاسکو کے ذخائر سے صوبوں کو 13 لاکھ میٹرک ٹن سے زائد گندم فراہم کی جا چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومتوں کی طلب اور ضروریات کے مطابق ساڑھے پانچ لاکھ میٹرک ٹن تک گندم درآمد کرنے کے انتظامات بھی کیے جا سکتے ہیں۔ گندم کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ قیمتوں میں موجودہ اضافہ مصنوعی ہے اور بعض عناصر کی جانب سے منڈی میں قیمتوں پر اثرانداز ہونے کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملک میں گندم کے وافر ذخائر موجود ہیں اور توقع ظاہر کی کہ آئندہ چند روز میں قیمتیں معمول پر آ جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت گندم کی منڈی کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے اور مصنوعی قلت، ذخیرہ اندوزی، قیاس آرائی پر مبنی تجارتی سرگرمیوں اور بلاجواز قیمتوں میں اضافے کی روک تھام کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ زرعی شعبے میں وسیع تر اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے رانا تنویر حسین نے کہا کہ حکومت نے پاکستان کے زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے، فصلوں کی پیداوار بڑھانے اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے بیج، زیتون اور بائیوٹیکنالوجی سے متعلق پالیسیاں بھی تشکیل دی ہیں۔ وفاقی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ معیاری بیجوں کی دستیابی، جدید زرعی ٹیکنالوجی کا فروغ اور مؤثر نگرانی و ضابطہ کاری کا نظام زرعی پیداوار میں اضافے اور کسانوں کی پیداواری لاگت کم کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور پائیدار زرعی ترقی ملکی معاشی استحکام، دیہی خوشحالی اور طویل المدتی غذائی تحفظ کے لیے بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ اس موقع پر پاکستان کسان اتحاد کے صدر خالد محمود کھوکھر نے گندم کی قیمت 4500 روپے فی من مقرر کرنے کے حکومتی فیصلے کو سراہا۔ انہوں نے تمام صوبوں اور متعلقہ فریقین کے ساتھ مشاورت کے عمل کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ کسانوں کو ان کی پیداوار کی مناسب اور مستحکم قیمت کی فراہمی زرعی شعبے کے لیے اہمیت رکھتی ہے۔ وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وفاقی حکومت قومی گندم پالیسی پر مؤثر عملدرآمد، کسانوں کے مفادات کے تحفظ اور پاکستان کی زرعی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے صوبائی حکومتوں، کسان تنظیموں اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ اور تعاون جاری رکھے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

ماہرین چین کے صوبے شانشی کے شہر یانگلنگ میں واقع نارتھ ویسٹ اے اینڈ ایف یونیورسٹی میں جدید زرعی ٹیکنالوجی کی تربیت حاصل کریں گے۔ تربیتی پروگرام تین ماہ پر مشتمل ہے۔ چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق افتتاحی تقریب اس پاکستانی اقدام کے تازہ ترین مرحلے کی عکاس تھی، جس کا مقصد چین میں ایک ہزار زرعی ماہرین کو تربیت فراہم کرنا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے زرعی شعبے سے وابستہ ماہرین کی تکنیکی صلاحیتوں کو بہتر بنانا مقصود ہے تاکہ وہ پاکستان واپس پر کسانوں کی معاونت اور زرعی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کے محکمہ زراعت پنجاب، لاہور کے ڈائریکٹر جنرل توسیع زراعت محمد اکبر خان نے چائنا یانگلنگ ایگریکلچرل ہائی ٹیک میلے کا دورہ بھی کیا۔ انہوں نے نوجوان زرعی ماہرین کی استعداد کار میں اضافے کے لیے اس میلے کو اہم قرار دیا۔ محمد اکبر خان چین میں تین ہفتے کے مختصر تربیتی دورے پر ہیں جس کے دوران انہوں نے یانگلنگ پہنچنے سے قبل مختلف شہروں کا دورہ بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس تربیت کے ذریعے انہیں ایسی جدید ٹیکنالوجیز اور طریقہ کار سے آگاہی حاصل ہوئی ہے جو پاکستان کے زرعی شعبے کے لیے مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ میلے میں انہوں نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی کسانوں کی معاونت کے ایک نظام کو خاص طور پر قابل ذکر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی اور زرعی معلومات کی بہتر تنظیم سے کسانوں کو پیداوار بڑھانے میں مدد مل سکتی ہے۔ محمد اکبر خان نے بتایا کہ اس پروگرام کا مقصد نوجوان زرعی ماہرین کو تیار کرنا ہے تاکہ وہ صوبائی اور قومی سطح پر زرعی برادری کی معاونت کر سکیں۔ انہوں نے زرعی توسیع اور جدید ٹیکنالوجی کو ایسے شعبے قرار دیا جہاں پاکستان اور چین کے درمیان مزید تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ ان کے مطابق اصل چیلنج تربیت کے دوران حاصل ہونے والے علم کو عملی منصوبوں اور ٹھوس نتائج میں تبدیل کرنا ہے۔ پروگرام کے پہلے دو مراحل کے نتائج سے متعلق سوال پر محمد اکبر خان نے محتاط مؤقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ اس بارے میں حتمی نتائج اخذ کرنا ابھی قبل از وقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتائج سامنے آنے میں وقت لگے گا کیونکہ شرکا اور متعلقہ اداروں کو پہلے منصوبہ بندی کرنا، منصوبوں کو ترقی دینا اور حکمران پر عمل درآمد کی جانب پیش رفت کرنا ہوگی ان کے بقول تربیت کے انفرادی سطح پر فائدہ حاصل ہو سکتا ہے، تاہم وسیع تر اثرات کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ حاصل کردہ علم کو عملی طور پر کس طرح بروئے کار لایا جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق محمد اکبر خان نے کہا کہ حکومت پاکستان تربیت اور استعداد کار میں اضافے کی کوششوں کو زیادہ مؤثر اور اشتراکی بنانے کے لیے مختلف متعلقہ فریقوں کو شامل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان کے مطابق پاکستان کے لیے اس عمل کا ایک اہم پہلو چھوٹے کاشت کاروں کو زرعی ترقی کے عمل میں مؤثر طور پر شامل کرنا ہے، کیونکہ انہیں پیداواری زراعت میں مزید فعال کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

عصر نیوز بیتک 1

آبپاشی اکیڈمی ہرنو میر بزدار صاحبزادہ شامل ہیں۔ اجلاس نے فیصلہ کیا کہ آبپاشی اکیڈمی اسموار اور اطلاعات و نشریات کی زیورہ ماری سرانجام دیگی۔ بلوچستان کنٹس کا اجلاس بروز اتوار 27 اکتوبر 2026ء کو اپنا مالیہ ہوگا۔ اجلاس میں مرکزی آرگنائزر کمیٹی کے فرائض سرانجام دینگے۔ اجلاس میں مرکزی آرگنائزر سید شاہ حسین رند نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ تحریک انصاف پاکستان اسٹوڈنٹ ونگ بلوچستان کے عہدیداران کی بھی بھی طرح ہاؤس نہیں کرینگے، انہوں نے کہا کہ آرگنائزنگ کمیٹی کے فرائض ہمارے ساتھی عہدیداران کے اسٹاندہ کے ساتھ ہیں۔ اجلاس میں مرکزی آرگنائزر سید شاہ حسین رند، ڈپٹی آرگنائزر حمید اللہ زئی خواجہ، ایڈیشنل آرگنائزر محمد عاصم کریم، ریجنل آرگنائزر عبدالرحمان خان ملائیل، رابن قومی اسمبلی (M N A) محترمہ اختر لہڑی، صوبائی وزیر محمد عاصم کریم، رکن صوبائی اسمبلی (M P A) ژرک خان مندوخیل، سابق ڈپٹی میئر حاجی میر پولس ہاری، صوبائی سیکرٹری نشر و اطلاعات چوہدری سمیر احمد اور سینئر صوبائی رہنما عبدالرحمان جمالی کا تعلق ہوا کیا گیا۔ عہدیداران نے کہا کہ ان خصیات کے آنے سے عہدیداروں کے مسائل حل کی یقین دہانی کیہ ونگ کے ہاسٹ ہوئے۔ شرکاء نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کی ذہنی و فکری سطح طریقہ بالوں نہیں کرینگے، انہوں نے کہا کہ آرگنائزنگ کمیٹی کے فرائض ہمارے ساتھی عہدیداران کے ساتھ ہیں۔ اجلاس میں مرکزی آرگنائزر سید شاہ حسین رند، ڈپٹی آرگنائزر حمید اللہ زئی خواجہ، ایڈیشنل آرگنائزر محمد عاصم کریم، ریجنل آرگنائزر عبدالرحمان خان ملائیل، صوبائی وزیر محمد عاصم کریم، رکن صوبائی اسمبلی (M P A) ژرک خان مندوخیل، سابق ڈپٹی میئر حاجی میر پولس ہاری، صوبائی سیکرٹری نشر و اطلاعات چوہدری سمیر احمد اور سینئر صوبائی رہنما عبدالرحمان جمالی کا شکریہ ادا کیا گیا۔ عہدیداران نے کہا کہ ان خصیات کے آنے سے تنظیم کو تقویت ملی ہے اور ان خصیات کی رہنمائی میں ہم تنظیم کو مزید فعال بنائیں گے۔ شرکاء نے کہا کہ ہمارے نوجوان ہی ملک کا اصل سرمایہ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اجلاس میں مرکزی آرگنائزر سید شاہ حسین رند نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ تحریک انصاف پاکستان اسٹوڈنٹ ونگ بلوچستان کے عہدیداران کی کوشش کی جاری ہے، انہوں نے کہا کہ ہم طرح ہاؤس نہیں کرینگے، انہوں نے کہا کہ آرگنائزنگ کمیٹی کے فرائض ہمارے ساتھی عہدیداران کے ساتھ ہیں۔ اجلاس میں مرکزی آرگنائزر سید شاہ حسین رند، ڈپٹی آرگنائزر حمید اللہ زئی خواجہ، ایڈیشنل آرگنائزر محمد عاصم کریم، ریجنل آرگنائزر عبدالرحمان خان ملائیل، صوبائی وزیر محمد عاصم کریم، رکن صوبائی اسمبلی (M P A) ژرک خان مندوخیل، سابق ڈپٹی میئر حاجی میر پولس ہاری، صوبائی سیکرٹری نشر و اطلاعات چوہدری سمیر احمد اور سینئر صوبائی رہنما عبدالرحمان جمالی کا شکریہ ادا کیا گیا۔ عہدیداران نے کہا کہ ان خصیات کے آنے سے تنظیم کو تقویت ملی ہے اور ان خصیات کی رہنمائی میں ہم تنظیم کو مزید فعال بنائیں گے۔ شرکاء نے کہا کہ ہمارے نوجوان ہی ملک کا اصل سرمایہ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے

پاکستان کشمیریوں کو تنہا نہیں چھوڑے گا، یورپی قوم شہباز کھڑی ہے، فیصل جمالی

بھارت کے خلاف یوم سیاہ منا کر عالمی برادری کی توجہ مقبوضہ کشمیر کی جانب مبذول کرا رہے ہیں، پوائنٹ اے سے گفتگو

اوورسیز پاکستانی قوم نے ہمیشہ کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ کشمیری عوام کی جدوجہد میں پاکستانی قوم ان کے ساتھ ہے اور مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے کشمیری عوام سے اظہارِ یکجہتی کے موقع پر رحیم یار خان میں منعقدہ ریلی سے خطاب کر رہے ہیں

کونسل مسلم لیگ (ن) الیکرز ونگ کا اہم اجلاس، گیس وبجلی کی لوڈشیڈنگ اور مہنگائی پر شدید تشویش کا اظہار

شیخوپورہ (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) الیکرز ونگ ضلع شیخوپورہ کے عہدیداران کا اجلاس ضلع صدر محمد نعیم ڈوگر کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع بھر کے الیکرز ونگ کے عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس میں پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں، آئندہ بلدیاتی انتخابات کی تیاری اور عوامی مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر محمد نعیم ڈوگر نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) ہمیشہ عوام کی خدمت کی سیاست پر یقین رکھتی ہے اور ہر کارکن کا فرض ہے کہ وہ عوام کے مسائل کے حل کے لیے دن رات کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے ہر عہدیدار کو اپنے علاقے میں متحرک کردار ادا کرنا ہوگا۔ اجلاس سے ضلعی جنرل سیکرٹری راؤ فیصل ایوب، ضلعی نائب صدر عباس علی چنڑ، ڈویژنل جنرل سیکرٹری محمد ارشد، ڈویژنل نائب صدر کوثر پروین، ڈویژنل جوائنٹ سیکرٹری رئیس بی بی، ضلعی شعبہ اطلاعات و نشریات محمد ارشد اور دیگر عہدیداروں نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں پارٹی کی صوبائی و ڈویژنل سطح کی قیادت نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبائی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کی شدید مذمت کی گئی۔ مقررین نے کہا کہ بجلی کے بلوں میں اضافہ، گیس کی لوڈشیڈنگ اور مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) ہمیشہ عوام کی ریلیف کی جماعت رہی ہے اور آئندہ بھی عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ اجلاس کے آخر میں ضلعی عہدیداران کی تبدیلی کے لیے تنظیم سازی کمیٹی تشکیل دی گئی۔

بقیہ 6 صفحہ 5 کالم 6 میں ملاحظہ کریں

چائنہ بیب بلوچستان کے زیر اہتمام کیوٹی اتھارٹی فورم کا انعقاد، صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کی بہتری پر زور

کیوٹی اسکوکا زکے زیر سرپرستی کام کرنے والی کیوٹی کا جائزہ، ادارے کے عہدیداران کی شرکت

جائی (پوائنٹ اے) ضلع جائی کے مختلف علاقوں میں عوامی مسائل کے حل، بلدیاتی سہولیات کی بہتری اور سرکاری اداروں کی جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم فورم کا انعقاد کیا گیا۔ اس سلسلے میں چائنہ بیب بلوچستان کے زیر اہتمام کیوٹی اتھارٹی فورم (HEEP) بلوچستان کے زیر اہتمام کیوٹی اتھارٹی فورم کا انعقاد کیا گیا، جس میں کیوٹی سیٹی، اسسٹنٹ کمشنر جائی، میونسپل سہولیات، پینے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور پبلک ٹرانسپورٹ سمیت مختلف عوامی مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ فورم کے دوران ضلع جائی میں صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا، جبکہ شرکاء نے عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کے لیے موثر اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جائی، اسسٹنٹ کمشنر جائی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جائی، ایس ایچ او جائی، میونسپل سہولیات، ایکسین کیوٹی اتھارٹی، ایکسین واٹر اینڈ سینی ٹیشن، ایکسین ایجوکیشن، ایکسین ہیلتھ، ایکسین ایگریکلچر، ایکسین ایکسائز، ایکسین ایریگیشن، ایکسین ایکسائز، ایکسین ایریگیشن، ایکسین ایکسائز، ایکسین ایریگیشن